روزنامہ
WATTAN
The Urdu Daily
وطن
بڈگام

منگلوار
10 دسمبر 2024

TUESDAY
10-DECEMBER-2024

صفحہ 08
روہت شرما کو کڑی تنقید کا سامنا کرنا پڑا

صفحہ 08
کانوے انگلینڈ کیخلاف ٹیسٹ سیریز سے باہر

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | Vol: 14 | No: 281 | Pages: 08 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 281 | جلد: 14

بارشوں اور برفباری کے بعد موسم بہتری، شبانہ درجہ حرارت میں کافی کمی ریکارڈ

15 دسمبر تک موسم مجموعی طور پر خشک

گلمرگ میں منفی 9 ڈگری، پہلگام میں منفی 6.8 ڈگری جبکہ سونہ مرگ میں منفی 7 ڈگری درج

سرینگر/09 دسمبر//

بالائی علاقوں میں دوران شب تازہ ہلکی برفباری کے بعد موسم میں بہتری آئی تاہم شبانہ سردیوں کا راج برقرار ہے۔ سرینگر میں ایک بار پھر رات کا درجہ حرارت منفی 3.3 جبکہ شہرہ آفاق گلمرگ منفی 9 ڈگری کے ساتھ سب سے سرد ترین علاقہ درج کئے گئے۔ اسی دوران محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں موسم میں تبدیلی آنے کے امکانات نہیں ہے اور آنے والے دنوں میں موسم خوشک رہنے کا امکان ہے جس کے نتیجے میں سردیوں میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی کشمیر اور صوبائی علاقے لیہہ اور کرگل میں سردی کی شدید لہر نے پوری وادی کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے اور یخ بستہ ہواؤں کی وجہ سے شدید سردی کی لہر جاری ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ہلکی برفباری اور بارشوں کے بعد وادی کشمیر میں سردترین ٹھنڈ دوبارہ لوٹ آئی ہے۔ اگرچہ دن میں ہلکی دھوپ نکلنے کے باعث سردیوں کا زیادہ زور نہیں ہوتا ہے تاہم رات کے درجہ حرارت میں کافی کمی ریکارڈ کی گئی ہے جس دوران سونہ مرگ اور اننت ناگ میں ریکارڈ ساز ٹھنڈ درج ہوئی اور دونوں مقامات پر رات کا درجہ حرارت منفی 7 ڈگری تک چلا گیا۔ محکمہ موسمیات نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ سرینگر میں رات کا درجہ حرارت منفی 3.3 ڈگری سیلشس درج کیا گیا جبکہ اسی طرح سے شہرہ آفاق گلمرگ منفی 9 اور پہلگام میں منفی 6.8 ڈگری سیلشس ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق سونہ مرگ اور اننت ناگ میں بھی شبانہ درجہ حرارت کافی نیچے چلا گیا ہے جس دوران دونوں مقامات پر منفی 7 ڈگری سیلشس درج ہوئے اور اس کے علاوہ پلوامہ میں منفی 6.7، قاضی گنڈ میں منفی 5.2 ڈگری سیلشس درج ہوا۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ جموں شہر میں کم سے کم درجہ حرارت 6.5، کٹرہ 6، بنوٹ منفی 0.5، بانہال۔۔۔101

ہندوستان مخالف طاقتوں کے خلاف متحد ہونا لازمی

اگر وہ اپنے لیڈروں کو ملک کے مفاد کیخلاف کام کرتے ہوئے پاتے ہیں تو اپنی آواز بلند کریں

سرینگر/09 دسمبر//

کانگریس سمیت تمام سیاسی جماعتوں پر ہندوستان مخالف طاقتوں کے خلاف متحد ہونے کی تاکید کرتے ہوئے پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ اگر وہ اپنے لیڈروں کو ملک کے مفاد کے خلاف کام کرتے ہوئے پاتے ہیں تو اپنی آواز بلند کریں۔ سی این آئی کے مطابق نئی دہلی میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے

پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ جو کوئی بھی ہندوستان مخالف طاقتوں

کے ساتھ کام کرتا ہوا پایا جائے، اس کا مقابلہ تمام سیاسی جماعتوں کو متحد ہو کر کرنا چاہیے۔ رجیجو نے کہا" میں کانگریس کے لیڈروں اور کارکنوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ اگر ان کی اپنی پارٹی کے لیڈر بھی ہندوستان مخالف طاقتوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے پائے جاتے ہیں، تو وہ ان کے خلاف آواز اٹھائیں"۔ وزیر نے یہ بھی کہا کہ حکومت نے کانگریس کو مطلع کیا ہے کہ 13 اور 14 دسمبر۔۔۔102

بین الاقوامی سرحد پر پاکستانی درانداز ہلاک

سرینگر/09 دسمبر//

پاکستانی سرحد کے قریب بی ایس ایف نے ایک دراندازی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے ایک مبینہ درانداز کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے تاہم مہلوک شخص سے جو بیگ ملا اس میں اس کا ذاتی سامان اور کچھ کپڑوں کے علاوہ نہ منشیات اور نا ہی کوئی ہتھیار ملا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پنجاب کے امرتسر ضلع میں بین الاقوامی سرحد پر ایک مشتبہ پاکستانی درانداز کو گولی مار کر ہلاک۔۔۔103

سیاست کو ان لوگوں پر نہیں چھوڑا جاسکتا جو سیاست کو خاندان کی جائیداد سمجھتے ہیں

نوجوانوں کو سیاست میں ملک کی قیادت کرنی چاہئے، ہم نے وکست بھارت کا پختہ عزم لیا ہے: وزیر اعظم نریندر مودی

سرینگر/09 دسمبر//

قوم کی تعمیر کے ہر شعبے میں نوجوانوں کو قیادت کیلئے تیار کرنے پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ نوجوانوں کو سیاست میں ملک کی قیادت کرنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیاست کو ان لوگوں پر نہیں چھوڑا جاسکتا جو سیاست کو خاندان کی جائیداد سمجھتے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق گجرات میں رام کرشنا مٹھ کے زیر اہتمام ایک

پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ ہمیں قوم کی تعمیر کے ہر شعبے میں قیادت کیلئے نوجوانوں کو تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا" آج ٹیکنالوجی اور دیگر شعبوں کی طرح ہمارے نوجوانوں کو سیاست میں بھی ملک کی قیادت کرنی چاہیے۔ اب ہم سیاست کو ان لوگوں پر نہیں چھوڑ سکتے جو سیاست کو اپنے خاندان کی جاگیر سمجھتے ہیں۔ اسی لیے ہم 2025 میں ایک نئی۔۔۔104

جموں وکشمیر اور لداخ کی عدالتوں میں 3.80 لاکھ کیسز زیر التواء

ای کورٹس پروجیکٹ فیز III کے تحت فنڈز کا استعمال درست نہیں: مرکزی وزیر

سرینگر/09 دسمبر//

جموں وکشمیر اور لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ہائی کورٹ سمیت مختلف عدالتوں میں تقریباً 3.80 لاکھ مقدمات زیر التواء ہیں کا انکشاف کرتے ہوئے قانون وانصاف اور پارلیمانی امور کی وزارت کے وزیر مملکت ارجن رام میگھوال نے کہا کہ ای کورٹس پروجیکٹ فیز III کے تحت منظور شدہ فنڈس کا استعمال درست نہیں ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق لوک سبھا میں ایک سوال کے جواب میں قانون وانصاف اور پارلیمانی امور کی وزارت کے وزیر مملکت ارجن رام میگھوال نے اس بات کا انکشاف کیا کہ جموں وکشمیر اور لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ہائی کورٹ سمیت مختلف عدالتوں میں تقریباً 3.80 لاکھ مقدمات زیر التواء ہیں۔ 30 نومبر

2024 تک نیشنل جوڈیشل ڈیٹا گرڈ پر دستیاب معلومات۔۔۔105

موسمی صورتحال میں فوری تبدیلی نہیں

اگلے 7 دن: سرد اور خشک موسم غالب رہنے کا امکان

سری نگر: 9، دسمبر //

موسم میں فوری طور پر کسی بڑی تبدیلی کا خارج کرتے ہوئے موسمیاتی ماہرین نے اگلے 7 دنوں کے دوران موسم عمومی طور پر خشک رہنے کی پیش گوئی کردی جبکہ موسمیاتی ماہرین نے آنے والے دنوں میں خشک موسم رہنے کے باعث درجہ حرارت میں مزید گراوٹ آنے کا بھی خدشہ ظاہر کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق سری نگر میں قائم ہندوستانی محکمہ موسمیات کے علاقائی مرکز کی جانب سے پیر کی صبح جانکاری دی گئی کہ 9 سے 11 دسمبر تک موسم عمومی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ تاہم موسمیاتی مرکز کے مطابق 12 دسمبر کو الگ تھلگ بالائی مقامات پر ہلکی برف باری متوقع ہے۔ تاہم اسکے بعد 13 سے 18 دسمبر تک پھر موسم عمومی طور پر خشک رہنے کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنی ایڈوائزری میں کہا کہ۔۔۔106

وزیر صحت نے اچانک ضلع اسپتال کولگام کا کیا دورہ

تین ڈاکٹر معطل، عالمی معیار کی صحت خدمات فراہم کرنے کیلئے پُر عزم: سکینہ

سرینگر/09 دسمبر//

عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت لوگوں کو عالمی معیار کی صحت کی خدمات فراہم کرنے کیلئے پُر عزم ہے کی بات کرتے ہوئے صحت اور طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے کہا کہ کولگام ہسپتال میں طبی سہولیات اور انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کیا جائے گا تاکہ لوگ علاج کے لیے باہر جانے پر مجبور نہ ہوں۔ اسی

دوران انہوں نے اسپتال سے غیر ضروری طور پر ڈیوٹی سے غیر حاضر تین ڈاکٹروں کو معطل کردیا۔ سی این آئی نمائندے پرویز وانی کے مطابق صحت اور طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے اتوار کی شام دیر گئے ضلع ہسپتال کولگام کا اچانک معائنہ کیا اور اس سہولت پر فراہم کی جانے والی طبی دیکھ بھال کی خدمات کا موقع پر ہی جائزہ لیا۔ معائنے کے دوران وزیر نے ہسپتال کے مختلف شعبوں بشمول ایمرجنسی یونٹ، سرجیکل وارڈ، جنرل۔۔۔107

کم عمر ڈرائیونگ پر قابو پانے کیلئے سرینگر

ٹریفک پولیس کی مختلف علاقوں میں خصوصی مہم تیز

سرینگر/09 دسمبر//

کم عمر ڈرائیونگ پر قابو پانے کیلئے سرینگر ٹریفک پولیس نے مختلف علاقوں میں خصوصی مہم کو تیز کرتے ہوئے مختلف مقامات پر چیکنگ عمل میں لائی جس دوران کئی موٹر سائیکلوں اور اسکوٹیاں ضبط کرلی گئی۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر شہر میں ٹریفک پولیس کی جانب سے خصوصی مہم جاری ہے۔ اس سلسلے میں ٹریفک پولیس سرینگر نے شہر کے مختلف علاقوں میں خصوصی مہم چلائی جس دوران بغیر لائسنس یا دستاویزات کے چلائے جانے والے کئی دو پہیہ گاڑیوں کو ضبط کیا گیا۔ ٹریفک کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سرینگر کے مہجور نگر علاقے میں ایک اچانک آپریشن کیا۔۔۔۔108

لاکھوں اسکولی طلبہ کو سردی سے ملی راحت

سری نگر: 9، دسمبر //

انتہائی سخت سردی میں بغیر کسی گرمی کے انتظامات کے سالانہ امتحانات دینے میں مصروف کمسن اور نوعمر طلباء اور طالبات کو بالآخر راحت ملی یا تکلیف دہ صورتحال سے نجات مل گئی، کیونکہ 9 ویں جماعت تک بیشتر اسکولوں میں سالانہ امتحانات کا عمل مکمل ہوگیا، اور اب اساتذہ صاحبان۔۔۔109

سرینگر بارہمولہ شاہراہ پر پلہالن کے مقام پر آئی ای ڈی برآمد

بم ڈسپوزل اسکارڈ نے ناکارہ بنایا، ٹریفک کی روانی کچھ وقت تک معطل، بعد میں بحال

سرینگر/09 دسمبر//

سرینگر بارہمولہ شاہراہ پر پلہالن پٹن کے مقام پر آئی ای ڈی کا پتہ لگانے کے بعد اس کو ناکارہ بنایا گیا۔ اس دوران شاہراہ پر کچھ وقت تک ٹریفک بھی بند رہا جو بعد میں دوبارہ بحال کیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق سوموار کی صبح اس وقت ٹریفک کی نقل وحمل سرینگر بارہمولہ شاہراہ پر روک دی گئی جب پلہالن پٹن میں شاہراہ کے ساتھ ایک آئی ای ڈی دھماکہ کا پتہ لگایا گیا۔ معلوم ہوا ہے۔۔۔110

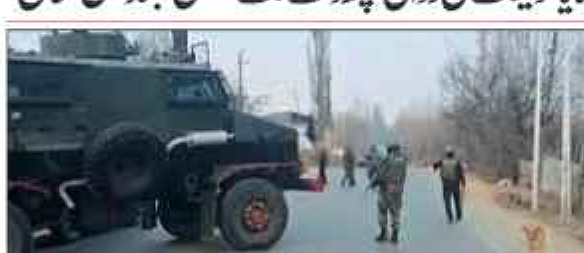

موسمی صورتحال میں بہتری کے باوجود

مغل روڈ سمیت متعدد رابطہ سڑکیں ہنوز بند

سرینگر/09 دسمبر//

موسمی صورتحال میں بہتری آنے کے باوجود بھی تاریخی مغل شاہراہ اور سرینگر لیہہ روڑ پر ٹریفک کی آمدرفت دوسرے دن بھی بند رہی۔ ادھر محکمہ ٹریفک کا کہنا ہے کہ دونوں شاہراؤں کو کھولنے کیلئے کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے۔ اسی دوران پیر پنچال کے آر پار بالائی علاقوں میں برفباری کے بعد موسمی صورتحال میں بہتری آئی۔ سی این آئی کے مطابق تازہ برفباری کے بعد پونچھ اور راجوری اضلاع کو شوپیان سے ملانے والی مغل روڑ اور سرینگر لیہہ شاہراہ کو اتوار کے روز ٹریفک کیلئے بند کردی گئی تھی جو ہنوز بند پڑی ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق مغل شاہراہ پر کل تازہ برفباری ہوئی جس کے باعث شاہراہ ٹریفک۔۔۔111

دنیا کے مختلف حصوں سے 8 لاکھ مہمان پرندے وارد کشمیر

شالہ بگ ویٹ لینڈ پر 15 ہزار رنگ برنگے مہاجر پرندوں کا ڈھیرہ

سرینگر/09 دسمبر//

شدید سردی کی لہر کے بیچ دنیا کے مختلف حصوں سے 8 لاکھ کے قریب مہمان پرندے وارد کشمیر ہوئے ہیں جن میں سے 15 ہزار مہمان پرندوں نے شالہ بگ ویٹ لینڈ پر ڈھیرہ جمالیا ہے۔ اسی دوران آنے والے دنوں میں مزید پرندوں کی آمد متوقع ہے جبکہ مہمانوں کی آمد سے کشمیر کے ویٹ لینڈس کی رونق دوبالا ہوگئی ہے جبکہ ویٹ لینڈس کے منتظمین مہمان پرندوں کی خاطرداری۔۔۔112

پرندوں کی دیکھ بال اور شکار پر پابندی عائد کرنے کیلئے متعلقہ محکمہ سرگرم عمل ہے۔ مہمان پرندوں کی آمد سے کشمیر کے

راجوری میں جنگل کے قریب چیتا مردہ پایا گیا

محکمہ وائلڈ لائف نے نعش برآمد کرکے تحقیقات شروع کردی

سرینگر/09 دسمبر//

راجوری ضلع کے جنگل کے قریب ایک چیتا مردہ پایا گیا جس کے بعد محکمہ وائلڈ لائف نے اسکی تحقیقات شروع کردی۔ سی این آئی کے مطابق راجوری کے جنگلی علاقہ میں ایک چیتا مردہ پایا گیا۔ راجوری پونچھ خطے کے وائلڈ لائف پروٹیکشن محکمہ کے وارڈن امیت شرما کے مطابق اتوار کو جانور کی لاش بغیر کسی نظر آنے والے زخم کے دریافت ہوئی تھی اور اس کے تمام اہم اعضاء برقرار تھے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی لوگوں نے تیندوے کو سڑک کے کنارے پڑا دیکھا اور اس کے بعد محکمہ جنگلی حیات کو اطلاع دی۔ اتوار کو ایک ٹیم کو علاقے میں روانہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا" ہم نے جانور کی لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے راجوری کے ویٹرنری اسپتال منتقل کردیا ہے۔" شرما نے مزید کہا کہ اگرچہ۔۔۔113

سردیوں کے سخت ترین ایام میں وادی میں بجلی کی ابتر صورتحال

شمال وجنوب میں برقی رو کی آواجاہی جاری، صارفین پریشان ونالاں

سرینگر/09 دسمبر//

بادشاہ چلہ کلان سے قبل ہی سردیوں کے سخت ترین ایام میں وادی میں بجلی کی ابتر صورتحال کے بیچ شمال وجنوب میں برقی رو کی آواجاہی جاری ہے۔ اس دوران جنوبی کشمیر کے مختلف اضلاع میں ترسیلی لائنوں اور بجلی کھمبوں کی ابتر صورتحال کی وجہ سے مقامی لوگ پریشان ہیں۔ سی این آئی کے مطابق شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ وادی کے جنوب وشمالی کشمیر کے درجنوں علاقوں میں بجلی کھمبوں اور ترسیلی لائنوں کی ابتر صورتحال کی وجہ سے مقامی آبادی نالان ہے جبکہ لوگوں کا کہنا ہے کہ اگر بروقت لائنوں کو۔۔۔114

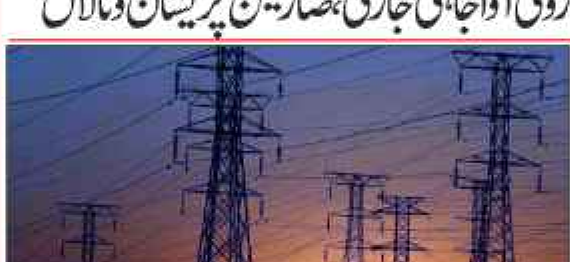

انزائٹی ڈس آرڈر کا مقابلہ کس طرح کیا جائے؟

انزائٹی ڈس آرڈر، امریکا میں ذہنی امراض میں سے سب سے عام ہے، جس سے 4 کروڑ بالغ امریکی افراد متاثر ہیں۔ انزائٹی ڈس آرڈر کے حوالے سے، برگھم اینڈ ویمنز ہاسپٹل کی ڈائریکٹر آف سائیکالوجی اور کلینیکل سائیکولوجسٹ تنالی ڈائیلو کہتی ہیں، ''اگر ہم نفسیاتی نقطۂ نظر سے انزائٹی کو سمجھنے کی کوشش کریں تو یہ ایک رونما ہونے والی صورت حال یا واقعہ کی مس کیلکولیشن کا نتیجہ ہوتی ہے۔ ہم انزائٹی اس وقت محسوس کرتے ہیں، جب ہم اندازوں سے زیادہ کوئی بڑی بات کے واقع ہونے اور اس کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی صلاحیتوں کو کم درجے کا سمجھ بیٹھتے ہیں''۔ لائسنس یافتہ امریکی سوشل ورکر اور 'لائف از گڈ کڈز فاؤنڈیشن' کے بانی اسٹیو گراس خوف اور انزائٹی کو غیر فطری عمل قرار نہیں دیتے۔ وہ کہتے ہیں، ''انسانوں کی فطرت میں ایک 'منفی تعصب' پایا جاتا ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر انسان ڈرانے والی اور خوف دینے والی معلومات کو مثبت اور عزم کو بخشنے کرنے والی معلومات کے مقابلے میں زیادہ توجہ دیتا ہے۔ انزائٹی انسانوں کے اس قدیم دور میں بھی پائی جاتی تھی، جب انھیں زندہ رہنے کے لیے غذا، پانی اور چھت کی تلاش کرنا پڑتی تھی۔ ان چیزوں کا مستقل خوف انھیں 'فائٹ- آر- فلائٹ موڈ' میں رکھتا تھا''۔ جب آپ کا جسم، ایڈرینالین (دل کی دھڑکن تیز کرنے والا مواد) زیادہ بناتا ہے تو انزائٹی اس کا نفسیاتی جواب ہوتا ہے اور یہ مادہ ہر وقت خوف کا پتہ لگانے (تھریٹ ڈیٹیکشن) کے کام پر معمور ہوجاتا ہے۔ دونوں ماہرین کا ماننا ہے کہ پُرامیدی (آپٹی مزم) کو پروان چڑھا کر انزائٹی میں کمی لائی جاسکتی ہے۔ تنالی ڈائیلو کہتی ہیں، ''میرا خیال ہے کہ پُر امیدی، مثبت سوچ، اچھی توقع رکھنے، بامقصد رویہ اپنانے اور پُر اعتمادی کا امتزاج ہے۔ ضروری نہیں ہے کہ 'آدھا گلاس بھرا ہوا ہے' والی سوچ کو پرامیدی کہا جائے۔ اس سے زیادہ پرامیدی یہ ہے کہ آپ کے ساتھ زندگی میں جو کچھ پیش آرہا ہے آپ اسے کس طرح بیان کرتے ہیں، خصوصاً وہ چیزیں جو آپ کی توقعات کے مطابق نہیں ہوتیں یا آنے والی زندگی کے بارے میں آپ کیا توقعات رکھتے ہیں''۔ اس صورت حال کو اس طرح سمجھا جاسکتا ہے کہ جب زندگی میں چیزیں آپ کی توقعات کے مطابق وقوع پذیر نہ ہورہی ہوں تو آپ انھیں اپنے تاریک مستقبل سے تشبیہ دینے کے بجائے یہ تصور کریں کہ یہ ایک عارضی حادثہ ہے، جو گزر جائے گا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا ایسی سوچ، حقائق سے انکار کے زمرے میں نہیں آتی؟ اس حوالے سے اسٹیو گراس کہتے ہیں کہ پُرامید رویہ کا حامل شخص زندگی میں بری چیزوں کو قبول کرتا ہے، تاہم وہ انھیں لے کر زندگی سے مایوس نہیں ہوجاتا۔ ''ہمارے نزدیک پُرامیدی کی تعریف خود میں، دوسروں میں اور اپنے اردگرد اچھائی کو دیکھنے، محسوس کرنے اور اس پر توجہ مرکوز رکھنے کی استعداد ہے''۔ ماہرین کے مطابق، درج ذیل طریقوں پر عمل کرکے کوئی بھی شخص اپنی زندگی میں پُرامیدی کے جذبات کو پروان چڑھا اور انزائٹی گھٹا سکتا ہے۔

اپنی سوچ بدلیں

تنالی ڈائیلو انزائٹی کے مسائل پر کام کرنے کے دوران اپنے کلائنٹس کی سوچ کو بدلنے کے لیے 'ٹاک تھراپی' استعمال کرتی ہیں۔ ''میں اپنے کلائنٹس کے ساتھ اس بات پر گفتگو کرتی ہوں کہ ہمارے سوچنے کے انداز کس طرح عصبی طور پر ایک گھیرے میں آجاتے ہیں۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم اپنے، دوسروں اور دنیا کے بارے میں جس طرح سوچتے ہیں، اس میں تبدیلی لے آئیں تو نئی راہیں تخلیق کرنے میں وقت لگتا ہے''۔ ہمارے دماغ کے ایک حصے کا نام آربیٹل فرنٹل کارٹیکس (OFC) ہے، یہ حصہ دانش، فہم اور جذباتی مراکز سے حاصل ہونے والی معلومات میں ہم آہنگی پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ دماغ کا یہ حصہ ان لوگوں میں حجم کے لحاظ سے زیادہ بڑا اور زیادہ نشوونما پاتا ہے جو زیادہ پُرامید اور کم فکرمند ہوتے ہیں۔ ڈائیلو سب سے پہلے یہ کوشش کرتی ہیں کہ وہ اپنے کلائنٹس کو یہ باور کراسکیں کہ کسی بھی واقعے، حادثے یا بات کو لے کر اس پر سوچنے کے مختلف زاویے ہوتے ہیں۔ وہ ایک سانحے کی نشاندہی کرتی ہیں اور پھر اپنے کلائنٹ کے ساتھ بحث و مباحثہ کے ذریعے یہ جاننے کی کوشش کرتی ہیں کہ اس کے سوچنے کا کون سا زاویہ 'مسئلے کا باعث' ہے۔ سوالات کے ایک سلسلے کے ذریعے ڈائیلو اور ان کا کلائنٹ اس بات کا تعین کرتے ہیں کہ جب کوئی سانحہ یا واقعہ پیش آیا تو اس وقت اس کے ذہن میں کیا چل رہا تھا اور وہ اب اس کے بارے میں کیا سوچتا ہے۔ اس کے بعد وہ اپنے سائنسی علم کی بنیاد پر یہ اندازہ لگاتی ہیں کہ متاثرہ شخص مستقبل کے واقعات سے متعلق پیشگوئی کرنے کے لیے اپنی سوچوں کا کتنا استعمال کر رہا ہے۔ اس میں سب سے اہم کرنے کا کام یہ ہوتا ہے کہ متاثرہ شخص کو سوچنے کے نئے زاویے اپنانے کی مشق کرنا پڑتی ہے۔ ''بہت سارے لوگ مشق کے ذریعے اپنے سوچنے کا انداز بدلنے اور اس میں استحکام لانے کے لیے جلد ہمت ہار جاتے ہیں۔ اس علاج کا سب سے اہم حصہ 'مینٹیننس اسٹیج' ہوتا ہے، جہاں ہم پریکٹس کے ذریعے اپنے سوچنے کے انداز کو بڑی حد تک بدل چکے ہوتے ہیں، جب متاثرہ شخص اس اسٹیج سے آگے بڑھ جاتا ہے تو اس کے بعد اس کے سوچنے کے انداز میں حقیقی بدلاؤ آتا ہے اور اس کے سوچنے کا نیا انداز ہی اس کا فطری (اور مثبت) انداز بن جاتا ہے''۔ مزید برآں، ماہرین کے مطابق متاثرہ شخص اپنی انزائٹی پر قابو پانے کے لیے یا اگر کوئی چاہتا ہے کہ انزائٹی کبھی بھی اس کے پاس نہ آئے تو اسے چاہیے کہ وہ پُرامید لوگوں کے درمیان رہے، ایسے لوگوں کی فہرست بنائے جن کے ساتھ وقت گزار کر اور بات کرکے وہ اچھا محسوس کرتا ہے، روزانہ کوئی مثبت کام کرنے کی نیت کرے، چیزوں پر غور کرے اور خود میں مسکرانے کی عادت پیدا کرے۔

وٹامن ڈی کی کمی پوری کرنے کے طریقے

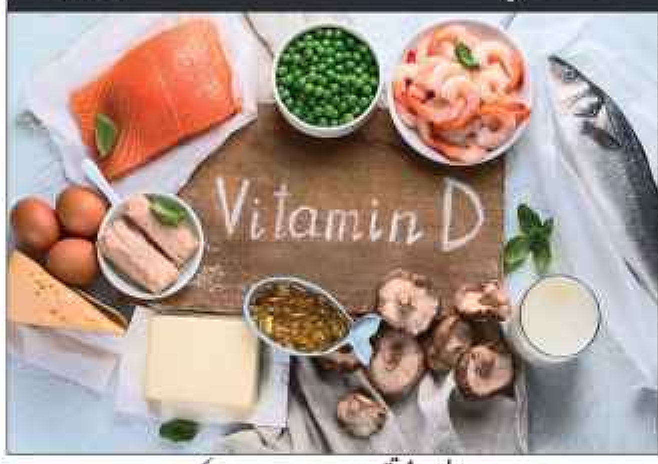

وٹامن ڈی ایک ایسا غذائی جزو ہے، جو جسمانی افعال کی صحیح کارکردگی کے لیے ضروری تصور کیا جاتا ہے۔ جسمانی عضلات مثلاً پٹھوں، ہڈیوں اور دانتوں کی مضبوطی جبکہ اہم اعضاء دل، گردے، پھیپھڑے اور جگر کے تحفظ کے لیے وٹامن ڈی جسم کو درکار ضروری وٹامنز میں سے ایک ہے۔ یہ ایک ایسا وٹامن ہے جس کی کمی بہت سی بیماریوں کو دعوت دیتی ہے۔

وٹامن ڈی کی کمی اور طبی مسائل

دنیا بھر کی آبادی کا تقریباً 13 فیصد وٹامن ڈی کی کمی کا شکار ہے۔ وٹامن ڈی کی کمی کے شکار افراد کی اتنی بڑی تعداد قابل غور ہونے کے ساتھ ساتھ تشویش ناک بھی ہے کیونکہ وٹامن ڈی کی کمی انسانی جسم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچاتی ہے۔ مثلاً

☆ وٹامن ڈی کی کمی ہڈیوں کے بھربھرے پن، ہڈیوں کے سوکھنے اور ٹیڑھے ہوجانا، جسم میں درد اور تکلیف کا سبب بنتی ہے۔

☆ وٹامن ڈی کی کمی کے شکار افراد کو مستقل تھکاوٹ، جسم میں درد اور سستی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

☆ اس کی کمی کی وجہ سے کیلشیم ہڈیوں میں جذب نہیں ہوتا اور پیشانی پر بہت زیادہ پسینہ آنے لگتا ہے۔

☆ وٹامن ڈی ہڈیوں میں کیلشیم کو جذب کرنے کی صلاحیت دگنی کردیتا ہے، اس طرح ہڈیوں اور مسلز کی صحت کو برقرار رکھا جاسکتا ہے۔

☆ جن افراد میں وٹامن ڈی کی کمی پائی جاتی ہے، وہ جوڑوں کے درد کا شکار ہوجاتے ہیں۔

وٹامن ڈی کی کمی اور علامات

ماہرین کے مطابق وٹامن ڈی کی کمی کی تشخیص کا عمل آسان نہیں کیونکہ اس کے اثرات طبیعت کی خرابی کا سبب نہیں بنتے۔ تاہم ذیل میں درج علامات کے ذریعے وٹامن ڈی کی کمی کی نشاندہی کی جاسکتی ہے۔

☆ کمزور مدافعتی نظام: مثلاً کسی انفیکشن یا وائرس کے ہوجانے کے بعد صحت یابی میں کافی وقت لگنا، یا پھر چوٹ لگنے کے بعد دیر سے ٹھیک ہونا۔

☆ کمر اور جوڑوں میں درد

☆ مستقل تھکاوٹ، جسم میں درد اور سستی کا غالب رہنا۔

☆ ڈپریشن، اکتاہٹ اور چڑچڑاپن۔

☆ پسینے کی زیادتی۔

☆ کمزور مسلز یا تکلیف ہونا وغیرہ۔

چربی والی مچھلی اور سمندری غذائیں

فیٹی فش اور سمندری غذاؤں میں وٹامن ڈی جیسا قدرتی اجزا کثیر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ مثلاً 100 گرام سامن مچھلی 386IU وٹامن کی مقدار فراہم کرتی ہے۔ وٹامن ڈی کی مقدار سمندری غذاؤں کی انواع واقسام میں مختلف پائی جاتی ہے۔ جن سمندری غذاؤں میں وٹامن ڈی کی کثیر مقدار پائی جاتی ہے ان میں ٹونا، سرمئی مچھلی، کستورا مچھلی، جھینگے، سارڈین مچھلی، اورین کووے (سبنا مورہ مچھلی) شامل ہیں۔

کمی کیسے پوری کی جائے؟

نیشنل اکیڈمی آف میڈیسن کے مطابق نوجوانوں کے لیے وٹامن ڈی کے یومیہ 600 سے 800 انٹرنیشنل یونٹس مختص کیے گئے ہیں۔ اس تناسب کو مکمل کرنے کے لیے درج ذیل طریقہ کار پر غور کیا جاسکتا ہے۔

مشروم کا زیادہ استعمال

وٹامن ڈی کے حصول کے لیے مشروم کو ایک مکمل نباتاتی ذریعہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ انسانوں کی طرح مشروم بھی سورج کی الٹراوائلٹ شعاعوں کے ذریعے وٹامن ڈی بنانے کی صلاحیت سے مالا مال ہوتے ہیں۔ سمندری نوع کی طرح مشروم کی بھی مختلف اقسام کی وٹامن ڈی کی مختلف مقدار فراہم کرتی ہیں مثلاً 100 گرام جنگلی مشروم وٹامن ڈی کے 2,384IU فراہم کرتے ہیں۔

باقاعدہ ورزش سے نمونیا کا خطرہ بھی کم ہوجاتا ہے/تحقیق

ہیلسنکی/ لندن: فن لینڈ اور برطانیہ کے سائنسدانوں نے دریافت کیا ہے کہ جو لوگ روزانہ ورزش کرتے ہیں انہیں نمونیا کی شکایت بھی بہت کم ہوتی ہے۔ اس تحقیق میں دس لاکھ سے زیادہ افراد پر کیے گئے دس الگ الگ مطالعات میں جمع شدہ معلومات کا تجزیہ کیا گیا جس سے معلوم ہوا کہ جو لوگ ورزش سمیت دیگر اقسام کی جسمانی مشقت کرنے کے عادی تھے، ان میں نمونیا کا خطرہ بہت کم تھا۔ اس کے علاوہ، یہ بھی معلوم ہوا کہ جو لوگ زیادہ تر بیٹھے رہتے ہیں اور چلنے پھرنے سے گریز کرتے ہیں، ان کے لیے صحت کے دیگر مسائل کے ساتھ ساتھ نمونیا کا خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ نمونیا پھیپھڑوں اور سانس کی بیماری ہے جو وائرس یا جراثیم کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اگرچہ یہ چھوٹے بچوں کے لیے زیادہ خطرناک اور ہلاکت خیز ہے لیکن بزرگ اور عمر رسیدہ افراد بھی بڑی تعداد میں اس سے شدید متاثر ہوسکتے ہیں۔ ورزش اور جسمانی مشقت کے طبی فوائد پر اب تک کئی تحقیقات ہوچکی ہیں تاہم یہ اپنی نوعیت کی سب سے بڑی تحقیق ہے جس میں نمونیا سے تحفظ کا اضافی پہلو بھی سامنے آیا ہے۔ نوٹ: اس تحقیق کی تفصیلات ریسرچ جرنل ''جیروسائنس'' کے تازہ شمارے میں آن لائن شائع ہوئی ہیں۔

انجکشن سے بلڈ کولیسٹرول کی سطح میں کمی ممکن

امریکا میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق ایک انجکشن کے ذریعے انسانی جسم میں بلڈ کولیسٹرول کی سطح کم کی جاسکتی ہے۔ امریکا میں موجود انٹرنیشنل سوسائٹی فور اسٹیم سیل ریسرچ کی سالانہ میٹنگ میں اس تجربے کے نتائج پیش کیے گئے۔ بندروں پر کیے گئے نوویل جین ایڈیٹنگ تجربے میں یہ بات دیکھی گئی ہے کہ ان میں ایل ڈی ایل کی سطح اور ٹرائی گلیسرائیڈ کی سطح میں کمی ہوئی۔ تجربے میں سائنسدانوں نے بندروں میں موجود دو جین کو ناکارہ بنایا، جو دل کے امراض کا خطرہ بڑھاتے ہیں، انسانوں میں بھی اسی طرح کے جین موجود ہوتے ہیں۔ یونیورسٹی آف شکاگو کے لیپیڈ کلینک کے ڈائریکٹر ڈاکٹر مائیکل ڈیوڈسن کا کہنا ہے کہ اس تجربے سے دل کے امراض کے علاج میں مدد مل سکتی ہے۔

طلبا کی صحت کیلئے عمدہ مشورے

ایک صحت مند جسم میں صحت مند دماغ ہوتا ہے اور دماغ صحت مند ہو تو کوئی بھی امتحان مشکل نہیں ہوتا اور کامیابی کی راہیں کھلتی چلی جاتی ہیں۔ لیکن ہمارے ہاں بچے جب تعلیم حاصل کرنے میں مصروف ہوتے ہیں تو اپنی غذا اور کھانے پینے کی روٹین کا خیال نہیں رکھ پاتے۔ امتحان کی تیاری، اسائنمنٹس جمع کروانے کی ٹینشن اور دیگر روزمرہ معمولات مستقل طور پر طلبا کے ذہنوں پر سوار رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے بہت سے طلبا اس قدر توانائی نہیں رکھتے کہ وہ تعلیم اور زندگی میں توازن لا سکیں۔ اسکول، کالج، گھریلو اور سماجی سرگرمیوں میں اپنی بھرپور صلاحیتوں کے اظہار کیلئے طلبا کو فٹ اور صحت مند رہنا بہت ضروری ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ والدین اپنے بچوں کی غذا کا بہت خیال رکھتے ہیں۔ کم عمری سے ہی متوازن غذا مستقبل کیلئے ایک عمدہ بنیاد فراہم کرتی ہے۔ اس سلسلے میں کچھ نکات کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔

غذا کی مقدار کا خیال رکھنا

بہت زیادہ کھانے کا مطلب صحت مند ہونا نہیں ہوتا۔ اس لیے غذا کے تناسب کا خیال رکھنا بہت ضروری ہوتا ہے خاص طور پر سبزیوں، دالوں اور گوشت کا تناسب عمر اور ضرورت کے مطابق ہونا چاہیے۔

ناشتہ ضرور کریں

چاہے آپ کتنے ہی مصروف کیوں نہ ہوں، آپ کو غذائیت سے بھرپور ناشتے پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرنا چاہیے۔ اپنے دن کا آغاز عمدہ ناشتے کے ساتھ کیجئے۔

پانی پیتے رہیں

پڑھائی کے دوران آپ پانی پینا بھول جاتے ہیں یا ٹالتے رہتے ہیں، جو کہ نقصان دہ ہوسکتا ہے۔ وہ طلبا جو گھنٹوں مطالعہ کرتے ہیں یا اپنی توجہ مرکوز رکھتے ہیں، ان کیلئے زائد مقدار میں پانی پینا بہت اہم ہے۔ اپنے ساتھ ہمیشہ پانی کی ایک بوتل ضرور رکھیں۔

میٹھا اور جنک فوڈ کم کھائیں

بہت زیادہ کھانا کھانا پریشان کن نہیں ہوتا البتہ آپ میٹھی اشیا، کولڈ ڈرنک یا جنک فوڈ زیادہ استعمال کرتے ہیں تو اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ سب سے اہم چیز یہ ہے کہ کھانے والی غذا لذیذ ہونے کے ساتھ ساتھ صحت بخش بھی ہو۔

کھیلوں میں حصہ لیں

جو طلبہ ہر وقت پڑھائی میں مصروف رہتے ہیں ان کے لیے ورزش کو وقت دینا مشکل ہوتا ہے۔ کاہلی یا پڑھائی کی ذمہ داری کی وجہ سے بہت سے طلبا جم نہیں جا پاتے۔ اگر وہ کسی کھیل میں حصہ لیں تو ان کا جسم متحرک رہ سکتا ہے۔ بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس یا اسکواش جیسے کھیل عمدہ فٹنس دیتے ہیں اور فٹبال اور کرکٹ جیسے آؤٹ ڈور گیمز کھیلنے سے بھی صحت پر مثبت اثرات پڑتے ہیں۔

پیدل چلیں

بے شک آپ کے پاس موٹر بائیک یا کار ہے لیکن پیدل چلنے کی عادت آپ کی صحت کو بہتر رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ پیدل چلنے کے علاوہ جاگنگ یا رننگ بھی کی جاسکتی ہے۔ گاڑی یا بائیک ہو تو اسے دور کھڑا کرکے پیدل اپنی کلاس یا کسی بھی دکان پر جانے کی عادت ڈالیں۔

جم جوائن کریں

اگر آپ کسی جم جائیں تو آپ کو اس میں داخلہ لینے کی ترغیب ملے گی۔ جم میں سائیکلنگ، رننگ وغیرہ کی سہولتیں دستیاب ہوتی ہیں۔ اس بات کا خیال رکھیے کہ اگر آپ جم میں ایکسرسائز کر رہے ہیں تو یہ مستقل بنیادوں پر ہونی چاہیے، ایسا نہ ہو کہ جوش وخروش میں چند دن گئے اور پھر جانا چھوڑ دیا۔ اس سے فائدے کے بجائے نقصان ہونے کا احتمال رہتا ہے۔

نیند

صرف طلبا کیلئے ہی نہیں بلکہ ہر انسان کیلئے بھرپور نیند بہت ضروری ہے کیونکہ جو کچھ آپ پڑھتے یا ذہن نشین کرتے ہیں، وہ نیند کے دوران آپ کے دماغ میں جگہ بنارہا ہوتا ہے۔ کوشش کریں کہ دوپہر میں تھوڑی دیر سونے (نیپ لینے) کی کوشش کریں۔ ایسا کرنے سے آپ کی کھوئی ہوئی توانائی لوٹ آئے گی، اسی لئے اسے پاور نیپ کہتے ہیں۔

پوری رات نہ پڑھیں

بہت سے طلبا ساری ساری رات پڑھتے ہیں، جس سے فائدہ ہونے کے بجائے نقصان ہوسکتا ہے۔ موزوں نیند نہیں لیں گے تو آپ اپنی بہتر کارکردگی پر سوالیہ نشان لگا رہے ہوں گے اور آپ کی صحت بھی متاثر ہونے لگے گی۔

بیماریوں سے بچنے کیلئے

تحقیق وتجزیے بتاتے ہیں کہ کلاس روم، تعلیمی اداروں میں ساتھ وقت گزارنا اور ہاسٹل میں ساتھ رہنے سے ایک دوسرے کو نزلہ زکام لگنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اس ضمن میں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ اس سے بچنے کیلئے جب بھی آپ کسی بیمار فرد سے ملیں یا گندی جگہ سے آئیں تو ہاتھ ضرور دھوئیں کیونکہ آپ کے ہاتھ پر جراثیم لگ چکے ہوتے ہیں اور اگر وہ جراثیم والے ہاتھ آپ اپنی آنکھوں، ناک یا کانوں میں لگائیں گے تو جراثیم وہاں منتقل ہوجائیں گے

غذائیت سے بھرپور پھلوں کا استعمال

طبی ماہرین کے مطابق انسان کی خوراک میں پھلوں کا شامل ہونا ضروری ہے کیونکہ قدرت کی یہ عطا کردہ نعمت مختلف صورتوں میں ایک مکمل غذا ہے۔ پھلوں کو انسانی جسم نہ صرف بآسانی ہضم کرلیتا ہے بلکہ ان میں موجود اینٹی آکسیڈنٹس اجزا، جلد کے خلیات کو خراب ہونے سے بھی بچاتے ہیں۔ اگرچہ تمام پھل صحت کے لیے بہترین ہیں لیکن مخصوص اوقات میں ان پھلوں کا استعمال، انہیں جلد ہضم کرنے کے ساتھ ساتھ زیادہ توانائی بڑھانے کا کام سرانجام دیتا ہے۔ اینٹی آکسیڈنٹس اور فائٹونیوٹرینٹس سے بھرپور مختلف سائز، ساخت اور رنگ برنگے پھلوں کو کمبی نیشن کی صورت اپنی خوراک کا حصہ بنانے پر غور کریں۔ خاص طور پر صبح کے وقت ان ذائقہ دار اور غذائیت سے بھرپور پھلوں کو شامل کریں کیونکہ اس وقت ان پھلوں کا استعمال پورے دن آپ کو توانائی فراہم کرے گا۔

اینٹی انفلیمیٹری پلیٹ

اینٹی انفلیمیٹری ان غذاؤں کو کہا جاتا ہے جن میں زیادہ مقدار میں اینٹی آکسیڈنٹس، منرلز اور ضروری فیٹی ایسڈز پائے جاتے ہوں۔ یہ اجزا جسم سے زخم، سوزش اور ورم کو ٹھیک کرنے کے لیے بہترین تصور کیے جاتے ہیں۔ آپ بھی صبح کے وقت اپنی پلیٹ میں اینٹی انفلیمیٹری پھلوں کو شامل کرکے ان بیماریوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ غذائیت سے بھرپور، اینٹی انفلیمیٹری فروٹ کمبی نیشن پلیٹ کی تیاری کے لیے چیری، پائن ایپل، بلیو بیری شامل کریں۔ یہ فروٹ وٹامن اے، سی اور ای کا بہترین مجموعہ ہوتے ہیں۔ پائن ایپل میں وٹامن سی اور ایسے انزائم پائے جاتے ہیں جو غذائی نالی سے سوزش کم کرتے ہوئے مدافعتی نظام کو بہتر بنانے کے علاوہ پروٹین کو ہضم کرنے میں بھی مددگار ہوتے ہیں۔

اینٹی آکسیڈنٹ پلیٹ

انجیر، انگور اور انار اینٹی آکسیڈنٹس اور بیماریوں سے لڑنے والے دیگر غذائی اجزا پر مشتمل ہوتے ہیں۔ یہ غذائی اجزا خلیات کی مرمت کرنے اور انسانی جلد کو کم عمر دکھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انار میں اینٹی آکسیڈنٹس اور جراثیم کش خوبیاں بھی پائی جاتی ہیں۔ یہ اجزا بھی جلد کی بہتری کے کام سرانجام دیتے ہیں۔ انجیر نہ صرف ایک ذائقہ دار پھل ہے بلکہ یہ مختلف منرلز، وٹامنز اور فائبر سے بھرپور غذا ہے مثلاً وٹامن اے، وٹامن بی ون، وٹامن بی ٹو، کیلشیم، آئرن، فاسفورس، میگنیز، سوڈیم، پوٹاشیم اور کلورائن وغیرہ انجیر میں پائے جاتے ہیں۔ صبح اتنے غذائی اجزا کی موجودگی آپ کو دن بھر تندرست وتوانا اور بیماریوں سے محفوظ رکھنے کا کام سرانجام دیتی ہے۔

بیوٹی پلیٹ

خوبصورتی میں اضافے کی خواہش مند خواتین پپیتے، بلیک بیری اور خربوزے کو خوراک میں شامل کرکے اپنے حسن وشادابی میں اضافہ کرسکتی ہیں۔ یوں سمجھ لیں کہ صبح کے وقت لیے گئے یہ پھل آپ کو دن بھر خوبصورت اور حسین دکھانے کی تیاری کرتے ہیں۔ پپیتے کو حسن وخوبصورتی کا ذریعہ کہا جاتا ہے کیونکہ اس میں وٹامن اے اور پاپین انزائم پائے جاتے ہیں۔ یہ انزائم کولاجن کی مقدار میں اضافہ کرتے ہوئے جلد کے مردہ خلیوں کو دوبارہ سرگرم کردیتے ہیں، جس سے وہ تازہ اور چمکدار لگنے لگتی ہے جبکہ یہ جلد کو خشک ہونے سے بھی بچاتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ اپنی بیوٹی پلیٹ میں موسم گرما کے پھل خربوزے کو بھی شامل کرسکتی ہیں۔ یہ آپ کی جلد کی چمک میں اضافہ کرنے کے ساتھ اس کو رونق بنانے کا سبب بنتا ہے۔

انرجی پلیٹ

ورک آؤٹ کرنے کی تیاری ہو یا پھر ایک مشکل اور مصروف دن آپ کا منتظر ہو، آپ کو ضرورت ہے انرجی پلیٹ کی۔ اس کے لیے کیلے، ایواکاڈو اور سیب بطور فروٹ کمبی نیشن آپ کا انتخاب بن سکتے ہیں۔ یہ انرجی پلیٹ آپ کو کچھ ہی وقت میں دن بھر کے لیے توانائی فراہم کردے گی۔ ورک آؤٹ سے قبل کیلے کا استعمال بے حد فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ کیلے میں دیگر پھلوں کی نسبت چارگنا زیادہ پروٹین، دوگنا زیادہ کاربوہائیڈریٹ، تین گنا زیادہ فاسفورس، پانچ گنا زیادہ وٹامن اے، ساتھ ہی دیگر وٹامنز اور منرلز بھی دگنی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

وزیر اعظم کا 'پنچ پران' بھارت @100 کی طرف ہمارا روڈ میپ/گوئل

نئی دہلی//
حکومت ملک بھر میں تعمیر کیے جانے والے 20 ٹاؤن شپوں میں ایم ایس ایم ایز کے لیے علاقے مختص کرنے کے لیے تیار ہے۔ایم ایس ایم ایز بڑی کاروباری کمپنیوں اور صنعتی ترقی کا لازمی حصہ ہیں۔ یہ بات تجارت وصنعت کے مرکزی وزیر، جناب پیوش گوئل نے آج نئی دہلی میں ایسوچم : بھارت@ 100 سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔وزیر نے کہا کہ ایم ایس ایم ایز بڑی صنعتوں کے ایکو سسٹم میں حمایت فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں،اور انہوں نے یہ نوٹ کیا کہ وہ ریاستوں سے بات کریں گے تاکہ وہ ایم ایس ایم ایز کو ٹاؤن شپوں اور صنعتی پارکوں میں اپنے کاروبار کو ترقی دینے کے لیے علاقے فراہم کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ ایم ایس ایم ایز کو ٹاؤن شپوں میں اپنے کاروبار کو ترقی دینے کے لیے رعایتی نرخوں پر زمین فراہم کی جاسکتی ہے۔سمٹ کے موضوع" بھارت کی عالمی ترقی میں معاونت" پر بات کرتے ہوئے وزیر نے شرکا کو وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے 'پانچ پران کے حوالے سے یاد دلایا - ترقی یافتہ بھارت، نوآبادیاتی ذہنیت کا خاتمہ، اپنے ورثے پر فخر، اتحاد اور سالمیت، اور قوم کے لیے اجتماعی فرض۔ جناب گوئل نے راجیہ سبھا میں کل منظور ہونے والے بائلز بل 2024 کا تذکرہ کیا، جس کے تحت نوآبادیاتی دور کے ایکٹ کو ختم کیا گیا، اور کہا کہ موجودہ حکومت اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تیز تر کارروائی کر رہی ہے کہ کاروبار کرنے میں آسانی ہو، عملوں کو سادہ بنایا جائے، تعمیل کے بوجھ کو کم کیا جائے اور قوانین کو غیر جرم قرار دیا جائے تاکہ ملک کے ایم ایس ایم ایز کی مدد کی جاسکے۔ملک کے بڑھتے ہوئے صارفین کے رجحانات پر بات کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ بھارت کو پائیداری کی بنیاد پر ترقی یافتہ ملک بننا ہوگا،ہمیں فضلہ کی حوصلہ افزائی نہیں کرنی چاہیے، انہوں نے کہا۔ جناب گوئل نے اپنا موقف دہرایا اور کہا کہ ابھرتی ہوئی اور ترقی پذیر ممالک کو ماحولیاتی آلودگی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے کیونکہ ترقی یافتہ ممالک نے اپنی پیداوار کو دوسرے ممالک کو منتقل کیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ کاربن کے اخراج کے لیے مینوفیکچرر کو الزام دینے کے بجائے یہ براہ راست صارفیت سے متعلق ہے۔انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ کے نشان والے ممالک نے اپنی معیشتوں کو صنعتی بنانے کے لیے سو سال سے زیادہ عرصے تک کوئلے سے چلنے والے پاور پلانٹس سے سستی توانائی حاصل کی۔ جناب گوئل نے کہا کہ بھارت نے دہائیوں سے قدرت کی قدر کی ہے اور اس نے ترقی یافتہ ممالک سے بہت پہلے ایک دائرہ معیشت کو سمجھا۔حکومت کی فلاحی اسکیموں جیسے کہ فوڈ سیکیورٹی، پانی، بجلی اور ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی پر بات کرتے ہوئے جناب گوئل نے کہا کہ یہ پروگرام شہریوں کو کسی بھی قسم کے مذہب، ذات یا نسل کے امتیاز کے بغیر فراہم کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ذات کی مردم شماری اور مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کا مطالبہ اپنی مدت پوری کر چکا ہے۔ بھارت کو ایک عظیم قوم بنانے کی تحریک ہر خدمت فراہم کرنے والے کو اپنے کام کو مزید موثر طریقے سے انجام دینے کی ترغیب دینی چاہیے، انہوں نے کہا اور اس بات پر زور دیا کہ شہریوں کو بدعنوانی اور عملوں میں تاخیر کے خلاف آواز اٹھانی چاہیے۔دریں اثنا مرکزی وزیر تجارت وصنعت جناب پیوش گوئل نے کہا کہ ہندوستان کو جدت کو فروغ دینے میں اسرائیل کی کامیابی سے تحریک لیتے ہوئے، فی 1000 افراد پر ایک اسٹارٹ اپ کا ہدف رکھنا چاہیے۔ ایسوچیم کے زیر اہتمام بھارت کے گلوبل رائز کو ایندھن دیتے ہوئے گوئل نے اسلند حوصلہ جاتی ہدف کو حاصل کرنے کے لیے نوجوانوں میں کاروباری صلاحیت کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔وزیر نے نوٹ کیا کہ اسرائیل، ایک چھوٹا ملک ہونے کے باوجود، جدت کو ترجیح دیتا ہے، جس کے نتیجے میں ہر 1,000 افراد کے لیے ایک آغاز ہوتا ہے۔

کویت کے وزیر خارجہ نے پی ایم مودی کی تعریف کی

نئی دہلی//کویت کے وزیر خارجہ عبداللہ علی الیحییٰ نے بدھ (4 دسمبر) کو ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کی قائدانہ صلاحیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کا ملک وزیر اعظم مودی کو عالمی سطح پر عقلمند ترین افراد میں سے ایک کے طور پر دیکھتا ہے۔ میں دعوت کے لیے اور وزیر اعظم مودی سے ملاقات کے موقع کے لیے آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ان کے بارے میں ہمیں یقین ہے کہ وہ دنیا بھر کے عقلمند ترین افراد میں سے ایک ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ وزیر اعظم ہندوستان کو بہتر سطح پر لے جائیں گے۔اور مجھے یقین ہے کہ وہ اسے جاری رکھیں گے۔کویتی وزیر خارجہ نے وزیر خارجہ جے شنکر کے ساتھ وفد کی سطح کی میٹنگ میں اپنے ابتدائی کلمات میں کہا، ہندوستان ایک بہت اہم پارٹنر ہے اور ہم اپنے تعلقات پر اعتماد کرتے ہیں۔عبداللہ علی ال یحییٰ کے دورہ ہندوستان کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان متنوع تعلقات کو مزید فروغ دینا تھا۔منگل (3 دسمبر) کو نئی دہلی پہنچنے پر، انہوں نے دوپہر کو وزیر اعظم مودی سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ایک شکریہ ملاقات کی۔اس کے بعد وزیر خارجہ جے شنکر کے ساتھ حیدرآباد ہاؤس میں ملاقات ہوئی۔پی ایم مودی نے ملاقات کے بعد ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ کویت کے وزیر خارجہ عبداللہ علی ال یحییٰ کا استقبال کر کے خوشی ہوئی۔ میں ہندوستانی شہریوں کی فلاح وبہبود کے لیے کویتی قیادت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ہندوستان اپنے لوگوں اور خطے کے مفاد کے لیے ہمارے گہرے اور تاریخی تعلقات کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔ہندوستان اور کویت کے تعلقات صدیوں کے تجارتی اور ثقافتی تبادلے پر قائم ہیں جو کویت کی آزادی سے لے کر 1961 میں شروع ہوئے جب ہندوستانی روپیہ اس کے قانونی ٹینڈر کے طور پر کام کرتا تھا۔عبداللہ علی الیحییٰ نے کہا کہ "میرے خیال میں مشترکہ کمیٹی کویت اور ہندوستان کے درمیان بہت سے مسائل کو حل کرے گی۔میرے خیال میں ہم کویت اور ہندوستان کے درمیان ایک روڈ میپ تیار کر سکتے ہیں اور جتنی تیزی سے ہو سکے آگے بڑھ سکتے ہیں"

بھارت کا جوہری پروگرام محفوظ اور مستحکم ہے/ جتیندر سنگھ

نئی دہلی//مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے جمعرات کو پارلیمنٹ کو یقین دلایا کہ سخت حفاظتی پروٹوکول اور بین الاقوامی نگرانی کے ساتھ ہندوستان کے جوہری پاور پلانٹس دنیا کے سب سے محفوظ ترین پلانٹس میں سے ہیں۔راجیہ سبھا میں سوالوں کا جواب دیتے ہوئے، انہوں نے جوہری پلانٹ کی ترقی اور آپریشن کے ہر مرحلے پر سخت حفاظتی پروٹوکول پر زور دیا۔اورانہوں اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کا جوہری توانائی پروگرام محفوظ اور پائیدار دونوں طرح سے ہے۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اعلان کیا کہ حفاظت ہندوستان کی جوہری توانائی کی پالیسی کا سنگ بنیاد ہے۔"اٹامک انرجی کے محکمے میں، ہم سب سے پہلے حفاظت۔اگلی پیداوار کے اصول پر عمل کرتے ہیں۔ سائٹ کے انتخاب سے لے کر آپریشنل چیکس تک، ہر مرحلے کو سخت پروٹوکول کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔انہوں نے معائنہ کے وسیع طریقہ کار کا خاکہ پیش کیا،جس میں تعمیر کے دوران سہ ماہی جائزے، پلانٹ کے فعال ہونے کے بعد نیم سالانہ معائنہ، اور لائسنس کی پانچ سالہ تجدید کا لازمی عمل شامل ہے۔بین الاقوامی نگرانی سے ہندوستان کے نیوکلیئر سیفٹی فریم ورک کو مزید تقویت ملی ہے۔نیوکلیئر آپریٹرز کی عالمی تنظیم (WANO) اور دیگر عالمی ادارے وقتاً فوقتاً ہندوستان کی سہولیات کا جائزہ لیتے ہیں،ان کے حفاظتی معیارات کو تقویت دیتے ہیں۔ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے تابکاری کے اخراج کو کم کرنے میں شواہد پر مبنی کامیابیوں پر روشنی ڈالی، جسے انہوں نے جوہری توانائی کے محکمے کی محتاط کوششوں کا ثبوت قرار دیا" عالمی سطح پر، جوہری پلانٹس سے تابکاری کے اخراج کے لیے اہم حفاظتی معیار 1,000 مائیکرو سیورٹس ہے۔ہندوستان میں، ہمارے پودے مسلسل اس حد سے نیچے کام کرتے ہیں۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے بھوٹان کے بادشاہ وانگچک سے ملاقات کی

نئی دہلی//وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے آج بھوٹان کے بادشاہ جگمے کھیسر نامگیل وانگچک سے دہلی میں ملاقات کی اور بھوٹان کے ترقیاتی اہداف کے لئے ہندوستان کی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔میٹنگ کے دوران جے شنکر اور وانگچک نے ہندوستان بھوٹان کی شراکت داری میں ہونے والی مستحکم پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔ X پر بھوٹان کے بادشاہ کے ساتھ تصویریں شیئر کرتے ہوئے، جے شنکر نے کہا، "بھوٹان کے بادشاہ جگمے کھیسر نامگیل وانگچک کو آج بلایا گیا۔ ان کی مستقبل کی ترقی کے لیے ہندوستان اور بھوٹان کی شراکت داری کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔بھوٹان کے ترقیاتی اہداف کے لیے ہندوستان کی مکمل حمایت۔اس سے قبل بھوٹان کے بادشاہ جگمے کھیسر نامگیل وانگچک اور ملکہ جیٹسن پیما وانگچک، جو ہندوستان کے دو روزہ دورے پر دہلی پہنچے تھے، نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ملاقات کی۔میٹنگ میں، پی ایم مودی نے کہا کہ وہ ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان "منفرد اور پائیدار شراکت" کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں۔ ایکس پر جگمے کھیسر نامگیل وانگچک کے ساتھ، پی ایم مودی نے کہا، "بھوٹان کے بادشاہ اور ملکہ کا ہندوستان میں استقبال کرتے ہوئے خوشی ہوئی۔بھوٹان کی ترقی اور علاقائی ترقی کے لیے محترم جگمے کھیسر نامگیل وانگچک کے وژن کی تعریف کریں۔ ہم ہندوستان اور بھوٹان کے درمیان منفرد اور پائیدار شراکت داری کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہیں۔

بھارتی سیکرٹری خارجہ اگلے ہفتے بنگلہ دیش کا دورہ کریں گے

ڈھاکہ//محمد یونس کی سربراہی میں عبوری حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی کے درمیان ہندوستانی سیکریٹری خارجہ وکرم مصری کا آئندہ ہفتے سیکریٹری خارجہ سطح کی ملاقات کے لیے بنگلہ دیش کا دورہ کرنے کا امکان ہے۔سرکاری خبر رساں ایجنسی بی ایس ایس کی خبر کے مطابق،مشیر خارجہ محمد توحید حسین نے کہا کہ بنگلہ دیش اور بھارت کے درمیان طے شدہ خارجہ سیکرٹری سطح کی فارن آفس کنسلٹیشن (ایف او سی) 9 یا 10 دسمبر کو ڈھاکہ میں ہوگی۔ 8 اگست کو وزیر اعظم شیخ حسینہ کی برطرفی کے بعد عبوری حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد سے ہندوستانی حکومت کے کسی اعلیٰ عہدیدار کا بنگلہ دیش کا یہ پہلا اعلیٰ سطحی دورہ ہوگا۔حسین نے یہاں وزارت خارجہ میں نامہ نگاروں کو بتایا،"یہ بالکل واضح ہے کہ ہم (ہندوستان کے ساتھ) اچھے تعلقات چاہتے ہیں۔تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بنگلہ دیش اور بھارت کے درمیان تعلقات باہمی بنیادوں پر استوار ہونے چاہئیں۔" دونوں فریقوں کو یہ چاہتے ہیں اور اس کے لیے کام کرنا چاہیے۔حسین نے کہا کہ ایف او سی 10 دسمبر کو شیڈول ہے، یہ ایک دن پہلے، 9 دسمبر کو منعقد ہو سکتا ہے۔خبر رساں ایجنسی نے بتایا کہ اعلیٰ سطحی مشاورت کے دوران سیکرٹری خارجہ محمد جسیم الدین اور بھارتی سیکرٹری خارجہ مصری اپنے اپنے وفود کی قیادت کریں گے۔اس میں کہا گیا ہے کہ بات چیت میں حسینہ کی ممکنہ حوالگی اور ویزا سے متعلق معاملات سمیت متعدد دو طرفہ مسائل کا احاطہ کرنے کی توقع ہے۔حسینہ کو جولائی اگست کی بغاوت کے دوران بڑے پیمانے پر ہلاکتوں میں مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام میں بنگلہ دیش کے انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل میں مقدمے کا سامنا ہے۔

وزیر اعظم 6 دسمبر کو اشٹ لکشمی مہوتسو کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی//شمال مشرقی ہندوستان کی ثقافتی وراثت کو منظر عام پر لانے کے اپنے عہد کے مطابق،وزیر اعظم جناب نریندر مودی 6 دسمبر کو بھارت منڈپم، نئی دہلی میں تقریباً 3 بجے سہ پہر اشٹ لکشمی مہوتسو کا افتتاح کریں گے۔تین روزہ ثقافتی میلہ جو پہلی بار منایا جارہا ہے، 6 سے 8 دسمبر تک منعقد ہوگا۔اس میں شمال مشرقی ہندوستان کی وسیع ثقافتی جھلک دیکھنے کو ملے گی جس میں روایتی فنون، دستکاری اور ثقافتی طریقوں کا ایک سلسلہ شامل ہوگا۔روایتی دستکاری، ہتھ کرگھے، زرعی مصنوعات اور سیاحت جیسے شعبوں میں معاشی مواقع کو فروغ دینے کے لیے مہوتسو میں مختلف قسم کے پروگرام پیش کیے جائیں گے۔اس میلے میں کاریگروں کی نمائشیں، گرامین ہاٹ، ریاست کے مخصوص پویلین اور شمال مشرقی خطے کی ترقی کے لیے اہم شعبوں پر تکنیکی سیشن ہوں گے۔کلیدی تقریبات میں سرمایہ کاروں کی گول میز اور خریدار فروخت کنندگان کی ملاقاتیں شامل ہوں گی جو خطے کی اقتصادی ترقی کو فروغ دینے والے نیٹ ورکس،شراکت داریوں اور مشترکہ اقدامات کی تعمیر اور مضبوطی کے لیے ایک منفرد موقع کے طور پر ڈیزائن کی گئی ہیں۔مہوتسو میں ڈیزائن کنکلیو اور فیشن شو بھی ہوں گے جو قومی سطح پر شمال مشرقی ہندوستان کی بھرپور ہینڈلوم اور دستکاری کی روایات کو ظاہر کریں گے۔ خطے کے مالا مال ثقافتی ورثے کو اجاگر کرتے ہوئے،اس میلے میں متحرک موسیقی کی پرفارمنس اور شمال مشرقی ہندوستان کے مقامی کھانوں کی بھی نمائش کی جائے گی۔

ہندوستان آسیان-انڈیا تجارتی معاہدے پر نظرثانی کے لیے زور دے رہا ہے/ وزیر خارجہ

نئی دہلی//گھریلو مینوفیکچرنگ کی ترقی پر اس کے اثرات کے بارے میں خدشات کی وجہ سے ہندوستان جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کی ایسوسی ایشن (آسیان) پر آسیان-بھارت تجارتی سامان کے معاہدے پر نظرثانی کے لئے دباؤ ڈال رہا ہے۔جے شنکر نے ایسوسی ایٹڈ چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے زیر اہتمام ایک تقریب کو بتایا کہ مودی حکومت ماضی کے تجارتی سودوں کے تجربات اور نتائج اور MSMEs پر اس طرح کے معاہدوں کے اثرات کے بارے میں خدشات کی وجہ سے آزاد تجارتی معاہدوں پر "بہت محتاط" رہی ہے۔۔"ہم آسیان-انڈیا ٹریڈ ان گڈز ایگریمنٹ (AITIGA) پر نظرثانی کے لیے بہت زور دے رہے ہیں کیونکہ ہمیں بھارت میں مینوفیکچرنگ کی ترقی پر اس ایف ٹی اے کے اثرات کے بارے میں خدشات ہیں،اور ہم سمجھتے ہیں کہ ایف ٹی اے کو نقصان دہ نہیں ہونا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ہم آج یقین رکھتے ہیں کہ اس ایف ٹی اے کی کارکردگی، اور وقت گزر چکا ہے، ایک جائزے کا جواز پیش کرتا ہے اور ہم اس کے لیے بہت زور دے رہے ہیں۔" ایف ٹی اے کا جائزہ لینے کے لیے اے آئی ٹی آئی جی اے کی مشترکہ کمیٹی کا چھٹا اجلاس 21- 22 نومبر کو نئی دہلی میں منعقد ہوا۔مشترکہ کمیٹی میں آٹھ ذیلی کمیٹیاں شامل ہیں جو مارکیٹ تک رسائی، اصل کے اصول، کسٹم کے طریقہ کار اور تجارتی علاج جیسے مسائل پر گفت وشنید کر رہی ہیں،اور ہندوستانی طرف سے ایک سرکاری ریڈ آؤٹ نے کہا کہ ذیلی کمیٹیوں نے "معنی خیز بات چیت میں اچھی پیش رفت" کی اور اس کا اعادہ کیا۔

انڈین ایئر کرافٹ بل-2024 کو پارلیمنٹ کی منظوری

نئی دہلی//راجیہ سبھا نے انڈین ایئر کرافٹ بل 2024 کو صوتی ووٹ سے آج منظور کرلیا۔اس کے ساتھ ہی اس پر پارلیمنٹ کی مہر لگ گئی۔لوک سبھا پہلے ہی اسے پاس کر چکی ہے۔شہری ہوابازی کے وزیر کنجراپو رام موہن نائیڈو نے ایوان میں انڈین ایئر کرافٹ بل 2024 پر دو دنوں تک تقریباً چھ گھنٹے تک جاری بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ بل کا نام ہندوستانی زبانوں کے مطابق ہے۔ملک میں ہوابازی کا شعبہ تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ملک کی ترقی کے ساتھ اس شعبے میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ملک میں نئے ہوائی اڈے بن رہے ہیں۔ یہ بل انڈین ایئر کرافٹ ایکٹ 1934 کی جگہ لے گا۔مسٹر نائیڈو نے کہا کہ اڑان اسکیم ملک میں شہری ہوابازی کے شعبے کے منظر نامے میں بہت بڑی تبدیلی لا رہی ہے۔ملک کی ہوابازی کو بین الاقوامی نظاموں کے مطابق بنانے کی ضرورت ہے۔اسی لیے یہ بل لایا گیا ہے۔بل میں مسافروں کی حفاظت اور سہولیات کا خیال رکھا گیا ہے۔اس میں مسافروں کی رازداری کو برقرار رکھنے کے انتظامات کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ڈرون کی کارروائیوں اور کارکردگیوں کی اچھی طرح وضاحت کی گئی ہے۔حکومت کا مقصد ہوابازی کے شعبے کو ترقی دینا ہے اور اس میں نجی شعبے کا تعاون لیا جارہا ہے۔

سی ایس سی بیٹ مل کر سرکاری اسکیموں کے فوائد آخری سرے کے مستفیدین تک پہنچائیں گے

نئی دہلی//سی ایس سی ای گورننس سروسز انڈیا لمیٹڈ اور کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (سی اے آئی ٹی) نے جمعرات کو ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے جس کے تحت آخری سرے کے مستفیدین تک سرکاری اسکیموں کے فوائد کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ایم او یو پر کیٹ کے قومی صدر بی سی بھارتیہ اور سی ایس سی کے منیجنگ ڈائریکٹر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر سنجے راکیش نے دستخط کیے۔

وزیر خارجہ جے شنکر نے تھائی لینڈ کے قومی دن پر مبارکباد دی

نئی دہلی// وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اپنے تھائی لینڈ کے ہم منصب ماریس سنگیامپونگسا کو ملک کے قومی دن پر مبارکباد دی۔ جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان اور تھائی لینڈ کی قریبی شراکت داری مضبوط ہوتی جارہی ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، انہوں نے کہا،" ایف ایم ماریس سنگیامپونگسا، حکومت اور تھائی لینڈ کے عوام کو ان کے قومی دن پر مبارکباد۔ ہماری قریبی شراکت داری اور مشترکہ تہذیبی روابط مضبوط ہوتے جارہے ہیں۔ دریں اثنا چوتھی میکونگ گنگا دھما یاترا، ہندوستان اور جنوب مشرقی ایشیا کو جوڑنے والی ایک اہم یاترا، 6 دسمبر کو اندرا گاندھی نیشنل، دی چوپال میں بریفنگ کے ساتھ شروع ہوگی۔ اس تقریب میں، جو کہ جاری" دھما کی صدی" کے طور پر منایا جاتا ہے۔

جتیندر سنگھ شنٹی عام آدمی پارٹی میں شامل

نئی دہلی// ایمبولینس مین کے نام سے مشہور پدم شری جتیندر سنگھ شنٹی جمعرات کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) میں شامل ہو گئے۔اے اے پی کے قومی کنوینر اور دہلی کے سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال نے مسٹر شنٹی کو پٹکا اور ٹوپی پہنا کر اے اے پی خاندان میں شامل کیا۔مسٹر کیجریوال نے کہا کہ آج میں مسٹر شنٹی کو عام آدمی پارٹی میں شامل کرتے ہوئے بہت خوش ہوں۔ وہ کسی شناخت کے محتاج نہیں۔وہ صرف دہلی اور ملک میں بلکہ بیرون ملک بھی اپنی سماجی خدمات کے لیے بہت مشہور رہے ہیں۔ وہ ایمبولینس مین اور دیگر مختلف ناموں سے جانے جاتے ہیں۔ خاص طور پر، جس طرح انہوں نے کورونا کے دور میں مرنے والوں کو احترام دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ انہیں بتایا گیا ہے کہ جتیندر سنگھ شنٹی اب تک 70 ہزار سے زیادہ لاشوں کو شمشان گھاٹ لے جا کر ان کی احترام کے ساتھ آخری رسومات ادا کر چکے ہیں۔خاص طور پر کورونا کے دور میں جب لوگ اپنے ہی کنبہ کے افراد کی لاشیں لینے میں ہچکچاتے تھے۔اس وقت مسٹر شنٹی نے لاشوں کی احترام کے ساتھ آخری رسومات ادا کیں۔جس کی وجہ سے وہ خود بھی کورونا کا شکار ہو گئے۔ اس وقت جب ان کا پورا کنبہ کورونا کا شکار تھا،انہوں نے اپنے گھر والوں کی پرواہ کیے بغیر اپنا کام جاری رکھا۔اس کام کے لیے انہیں پدم شری سے نوازا گیا۔ اے اے پی کے لیڈر نے کہا کہ اس کے علاوہ مسٹر شنٹی بیمار لوگوں کو ایمبولینس سروس فراہم کرتے ہیں اور انہیں وقت پر اسپتال پہنچا کر ان کی جان بچاتے ہیں۔وہ ان کی بیماری کا علاج کرواتے ہیں۔ مسٹر شنٹی نے کہا کہ مسٹر کیجریوال لوگوں کو زندگی دینے کا کام سنبھال رہے ہیں اور میں مرنے کے بعد کا کام سنبھالوں گا۔اگر دہلی حکومت جینے سے لے کر دہلی اسمبلی میں جانے تک تمام انتظامات کر دے تو مجھے لگتا ہے کہ ہمارا مشن پورا ہو جائے گا۔میں نے رضاکارانہ طور پر اے اے پی خاندان میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔سیاست میرے لیے آشیرواد کمانے کا ذریعہ بنے گی کیونکہ مرنے کے بعد صرف یہی دعائیں اور آشیرواد آپ کا ساتھ دیں گی۔اس سے زیادہ کچھ نہیں جائے گا۔ہمارا پیغام ہے کہ انسان کے ساتھ انسان کا بھائی چارہ ہو۔

دہلی میٹرو نے ریکارڈ وقت میں بلیو لائن پر سگنل کیبل کی مرمت کی

نئی دہلی// دہلی میٹرو نے جمعرات کو موتی نگر اور کیرتی نگر کے درمیان بلیو لائن میں سگنل کی خرابی کو ریکارڈ وقت میں ٹھیک کر کے معمول کی سروس بحال کر دی۔ بدھ کی رات سگنل کیبلز کی چوری کی وجہ سے اس سلسلے میں خدمات متاثر ہوئیں اور ٹرینیں وقفے وقفے سے چلائی گئیں۔ دہلی میٹرو ریل کارپوریشن کے پرنسپل ایگزیکٹو ڈائریکٹر (کمیونیکیشن) انوج دیال نے کہا کہ پہلی نظر میں یہ معاملہ سگنل کیبل کی چوری کا لگتا ہے اور اس کی وجہ سے بلیو لائن کے اس حصے پر خدمات متاثر ہوئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ابتدائی طور پر یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ مرمت کا کام مسافروں کی خدمات ختم ہونے کے بعد رات کو کیا جائے گا تاہم مسافروں کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے دوپہر کے اوقات میں مرمت کی کوشش کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

ندیا ضلع کے ترنمول کانگریس کے ممبران اسمبلی نے ممبر پارلیمنٹ مہوا موئترا کے خلاف ممتا بنرجی سے شکایت درج کی

کلکتہ//ندیا ضلع سے تعلق رکھنے والے ترنمول کانگریس کے چھ ممبران اسمبلی نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو خط لکھ کر کرشنا نگر سے ممبر پارلیمنٹ مہوا موئترا کے خلاف سلسلہ وار الزامات لگائے ہیں۔کرشنا نگر لوک سبھا کے تحت پانچ اسمبلی حلقوں سے ترنمول کے پانچ ممبران اسمبلی اور مہوا موئترا کے پرانے اسمبلی حلقہ کریم پور سے ممبر اسمبلی نے شکایت پر دستخط کیے ہیں۔چارج شیٹ پر دستخط کرنے والوں میں کریم پور کے ممبر اسمبلی بملیندو سنہارائے، چھپرا کے ممبر اسمبلی رقبان الرحمان، نقاشی پاڑہ کے ممبر اسمبلی کلول خان، پلاشی پاڑہ کے ممبر اسمبلی کے مانک بھٹاچاریہ (جنہیں حال ہی میں تقرری کیس میں ضمانت ملی ہے)۔کرشنا نگر ساؤتھ کے ممبر اسمبلی اجول بسواس اور کالی گنج کے ممبر اسمبلی ناصر الدین احمد شامل ہیں۔مہوا کے خلاف لکھے گئے خط پر تہٹا کے ترنمول کانگریس کے ممبر اسمبلی تاپس ساہا اور کرشنا نگر نارتھ کے ممبر اسمبلی مکل رائے کے دستخط نہیں ہیں۔مکل رائے اس وقت بیمار ہیں۔کرشنا نگر لوک سبھا حلقے کے تحت آنے والے پانچ ممبران اسمبلی نے مہوا موئترا کے خلاف مورچہ کھول دیا۔مہوا اس وقت دہلی میں ہیں کیونکہ پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس چل رہا ہے۔اب دیکھنا یہ ہے کہ مہوا موئترا سے ممتا بنرجی کس طرح مواخذہ کرتی ہے۔ چھ ممبران اسمبلی نے مہوا کے خلاف پارٹی ڈسپلن کی عدم تعمیل، پارٹی میں گروہ بندی میں بڑھاوا دینے کا الزام عائد کیا ہے۔اس کے علاوہ ان پر پارٹی میں گروہ بندی کو بڑھاوا دینے کا بھی الزام عائد کیا ہے۔مہوا پر مزید الزام لگایا گیا ہے کہ اقلیتی علاقوں میں بدنام زمانہ محنت کشوں اور سماج دشمنوں کے ساتھ سفر کرکے پارٹی کی شبیہ کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔وہ بھی بلاکس کے لیڈروں سے یہ بھی وعدہ کر رہی ہیں کہ وہ موجودہ ممبران اسمبلی کو ہٹا کر نئے لوگوں کو ٹکٹ دلائیں گی۔خط میں الزام لگایا گیا ہے کہ وہ ضلع میں کسی بھی بی جے پی مخالف پروگرام میں حصہ نہیں لیتی ہیں۔ 2021 کے اسمبلی انتخابات میں بھی مہوا موئترا پر الزام عائد کیا گیا تھا کہ ترنمول کانگریس کے بلاک صدر زبیر شیخ کو چھپرا اسمبلی حلقہ میں آزاد امیدوار کے طور پر کھڑا کیا تھا۔جب کہ رقبان الرحمن نے یہاں سے ترنمول کانگریس سے جیت حاصل کی۔

The Urdu Daily
WATTAN
روزنامہ وطن

بیماری جسم و روح کے لئے فائدہ مند ہے

-مبشر جاوید-

کوئی لاعلاج مرض لاحق ہونے کی صورت میں مریض بسا اوقات انتہائی بے صبر اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شیطان کی کارستانی ہے کہ انسان کو ماضی میں کیے ہوئے گناہ اس قدر یاد دلاتا ہے کہ وہ ناامیدی کو گلے لگا لیتا ہے، حالاں کہ اگر فرائض ادا کرتا رہے اور صدق دل سے توبہ کرے اور شرک سے اپنے آپ کو بچائے تو اللہ کی ذات سے قوی امید ہے کہ اللہ اس کے ساتھ رحم والا معاملہ فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ چناں چہ ایک حدیث میں ہے کہ: ''میری امت میں سے جو بھی اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کچھ بھی شریک نہ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے اللہ کے رسولؐ! اگرچہ زنا کرے یا چوری کرے تب بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو۔'' اور صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی مرے اسے چاہیے کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔'' اور حدیث قدسی ہے کہ ''میں اپنے بندے سے اس کے گمان جیسا معاملہ کرتا ہوں پس جیسا چاہے وہ مجھ سے گمان رکھے۔''

اللہ تعالیٰ نے نعمتوں کے مقابلے میں کچھ ایسی چیزیں بھی پیدا کی ہیں کہ اگر ان کا سامنا ہو جائے تو نعمت کی قدر ہوتی ہے۔ ان چیزوں کو ہم مختلف نام دے سکتے ہیں۔ پریشانی آئے تو اچھے وقت کی قدر آتی ہے، فقر کے بعد فراوانی، ذلت کے بعد عزت، غم کے بعد خوشی، نفرت کے بعد محبت، جہالت کے بعد علم، دن کے بعد رات، رات کے بعد دن، سردی کے بعد گرمی، گرمی کے بعد سردی، مشغولیت کے بعد فراغت، اور اسی طرح بیماری کے بعد صحت کی قدر آجاتی ہے۔

یہیں اس بات کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ایمان اور حسن اخلاق کے علاوہ ہر نعمت کسی کے لیے وبال اور کسی کے لیے واقعی نعمت ہوتی ہے، جیسا کہ کسی بھی چیز کے بارے میں علم و آگہی حاصل ہونا نعمت ہے، مثال کے طور پر اگر کسی کے بارے میں یہ پتا چل جائے کہ اس نے کسی سے قرض لیا اور واپس نہ کیا، تو لوگ اس شخص کو قرض دینے کے معاملے میں محتاط ہو جائیں گے تو یہ علم لوگوں کے حق میں تو نعمت ہوا، لیکن اگر مقروض کو پتا چل جائے کہ وہ قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کی نظر سے گر گیا ہے۔ تو اب دو صورتیں ہیں یا تو وہ اپنے معاملہ کو درست کرے گا یا بات دل پہ لگا لے گا اور غم و پریشانی کا شکار ہوگا پہلی صورت میں علم اس کے لیے نعمت اور دوسری میں وبال بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح مرض مریض کے لیے اس وقت نعمت بن جاتا ہے جب وہ صبر و شکر کرتا ہے اور شفا کے بعد صحت کی قدر اور اللہ رب العزت کی دی ہوئی اس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔

کہ ''جو بھی مصیبت تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارے اعمال ہی کی بدولت ہوتی ہے اور اللہ پاک کتنی ہی باتیں تو معاف فرما دیتے ہیں۔'' اسی لیے کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کہتا پھرے کہ کہاں سے یہ مصیبت آچکی؟ بلکہ یہ اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، جو دنیا میں اس کے سامنے ظاہر ہو گیا ہے اور اگر ہم اس بات کو سمجھیں کہ دنیا کی مصیبتیں ہمارے اعمال کا نتیجہ ہیں تو یہ سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی کہ اس کے اندر ہمارے لیے خوش خبری بھی ہے اور ڈراوا بھی۔ ڈراوا بایں طور کہ انسان پریشانیوں کا سامنا کر کے خوف زدہ رہتا ہے اور خوش خبری بایں وجہ ہے کہ امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' مومن کو جو بھی بیماری یا غم یا پریشانی یا کوئی بھی تکلیف پہنچے، حتیٰ کہ کوئی کانٹا چبھ جائے تو اللہ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف فرماتے ہیں۔'' اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا: کہ'' مصیبت مستقل بندہ مومن کے ساتھ اور اس کے گھر میں، اس کے مال میں اس کی اولاد میں رہتی ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں جا ملتا ہے کہ اس پہ کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔''

مرض کے ذریعے آدمی کے صبر کا پتا چلتا ہے، جیسا کہ کہا گیا ہے کہ آزمائش نہ ہوتی تو صبر کی فضیلت ظاہر نہ ہوتی، اگر صبر کیا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیں اور اگر صبر نہ کر سکا تو سب کچھ گنوا دیا۔ تو اللہ تعالیٰ بیماری کے ذریعے بندوں کے صبر کا امتحان لیتے ہیں۔ اب یا تو وہ سونا نکلتا ہے یا پھر کھوٹا......

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً منقول ہے کہ ''اجر و ثواب کی زیادتی تکالیف برداشت کرنے کے بقدر ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت فرماتے ہیں تو اس کو آزمائش میں مبتلا فرما دیتے ہیں تو جو اس پر راضی ہو جاتا ہے اس کے لیے اللہ کی رضا ہے اور جو ناراض اس کے لیے اللہ کی ناراضی ہے۔''

مرض کے فوائد میں ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ مریض پر اللہ تعالیٰ کی نعمت کا اتمام ہوتا ہے اور وہ اس طرح کہ جب اسے کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو خوف اسے گھیر لیتا ہے اور پھر یہی بیماری اور خوف اسے اللہ رب العزت کی توحید کی طرف مائل کر دیتا ہے اور وہ بزبان حال یہی کہہ رہا ہوتا ہے کہ اے مولیٰ! سب اطباء نے اپنی طبابت اور حکمت آزمائی اور وہ ناکام ہو گئے، اب کوئی ہے تو بس تو ہی ہے، تیرے سوا مجھے کوئی شفا دینے والا نہیں۔ اس طرح مریض کا دل اللہ رب العزت کے ساتھ رابطہ میں رہتا ہے اور وہ ہر وقت پورے خلوص کے ساتھ اپنے خالق حقیقی اور پرورش کرنے والی ذات کو یاد کرتا ہے۔

جب بندہ اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے تو اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں بندے پر پریشانی نازل فرماتے ہیں، تاکہ وہ اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اسی سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس پہ انعامات کی بارش فرماتے ہیں۔ تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کیا خوب انسان کا حال بیان فرمایا کہ جب انسان پر اللہ کی نعمتیں ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ سے اعراض کرتا رہتا ہے اور جب اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ تو بس لمبی لمبی دعائیں شروع کر دیتا ہے لہٰذا اس بیماری کی برکات ہوتی ہیں کہ جس نے کبھی مسجد کا رخ نہ کیا ہو وہ بیماری کے بعد پانچ وقت کی نماز مسجد میں ادا کرتا نظر آتا ہے اور صبر و شکر، توکل و عاجزی، خشوع و خضوع، حلاوت ایمان سے بھرا ابھرا دکھائی دیتا ہے۔ جو کہ اس کے ایمان میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے۔

بیماری کے ذریعہ اللہ رب العزت انسان کے دل کو تکبر و عجب اور فخر جیسی مہلک بیماریوں سے نجات عطا فرماتے ہیں، کیوں کہ اگر یہ روحانی بیماریاں انسان کے ساتھ مستقل رہیں تو سرکشی و نافرمانی جیسی دوسری بیماریاں اس کے اندر جنم لیتی ہیں اور انسان اپنی ابتدا و انتہا کو بھول جاتا ہے او رجوانی کی طاقت یا بڑھاپے کی جو شیلی صحت اس کو خود اعتمادی دیتی ہیں اور وہ اپنے علاوہ کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔ پھر جب اللہ رب العزت کی طرف اس کے اوپر بیماریوں کی آزمائش ہوتی ہے تو اس کا نشہ، غرور و تکبر کافور ہو جاتا ہے اور پھر اسے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس کے اپنے قبضہ میں نہ اس کا نفع ہے، نہ نقصان، نہ زندگی نہ موت، کبھی کسی چیز کو یاد کرتا ہے تو اس کے ادراک پر قادر نہیں ہوتا، کبھی چیز کے بارے میں جاننا چاہتا ہے، لیکن جہالت اس کے دامن گیر رہتی ہے۔ کبھی کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے جو اس کی ہلاکت کا سبب ہو اور کبھی ایسی چیز سے دور بھاگتا ہے جس میں اس کے لیے بھلائی ہو اور دن اور رات میں، کسی بھی وقت اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہتا کہ اللہ تعالیٰ اپنی دی ہوئی نعمتوں میں سے دیکھنے اور سننے کی طاقت کو سلب فرمالیں، یا اس کی عقل میں فساد پیدا کر دیں، یا اس سے اس کی محبوب دنیا چھین لیں اور وہ کچھ بھی نہ کر سکے، تو کیا اس سے زیادہ کوئی محتاج و ذلیل ہے؟ نہیں! تو پھر اسے تکبر و عجب کیسے زیب دے گا؟

چین میں پھلتی پھولتی اردو زبان

محمد کریم احمد

'ڈاکٹر چانگ جیامی' جن کا پاکستانی یا اردو میں نام 'طاہرہ' ہے ڈیپارٹمنٹ آف ساؤتھ ایشین سٹڈیز، سکول آف فارن لینگویجز، پیکنگ یونیورسٹی میں ایسوسی ایٹ پروفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو ٹیچنگ اینڈ ریسرچ سیکشن کی۔ ڈائریکٹر کی ذمہ داریاں بھی نبھا رہی ہیں۔ 2004 سے 2018 کے دوران انہوں نے مختلف ادبی کانفرنسوں میں شرکت اور کلچرل ایکسچینج پروگرامز کے تحت کئی مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا۔ 2019 میں وہ وزٹنگ اسکالر، سنٹر فار ریجنس سٹڈیز، پرنسٹن یونیورسٹی، امریکہ کے ساتھ منسلک رہیں۔ ان کے کئی تحقیقی آرٹیکلز ساؤتھ ایشین سٹڈیز، اورینٹل سٹڈیز، ایریا سٹڈیز جرنل آف پیکنگ یونیورسٹی، لٹریچر اینڈ ہسٹری آف ویسٹرن ریجن میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ٹریک آن انگیز یٹڈرز اور پاکستان کی منتخب نظموں کا ترجمہ کیا ہے جو شائع ہو چکی ہیں۔ وہ کتاب 'گندھارا کی مسکراہٹ'، اے ٹور آف پاکستان مانومنٹ' کی چیف ایڈیٹر اور ایک دوسری کتاب 'شی جن پھنگ دی گورننس آف چائنہ' کے اردو ترجمہ کے لیے قائم ریویو گروپ کی ممبر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے چین میں اور چین سے باہر کئی تحقیقی پروجیکٹس میں حصہ لیا ہے۔

سوال: آپ کی اردو زبان سے آشنائی کب ہوئی؟

جواب: اردو سے میرا تعلق یا تعارف 1997 میں ہوا جب میں اردو زبان سیکھنے کے لیے پیکنگ یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔ اور اس وقت سے لیکر اب تک یہ تعلق قائم اور پھل پھول رہا ہے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کا شوق یا خواہش کب پیدا ہوئی؟

چین میں ہم پرائمری سکول سے انگریزی زبان سیکھتے ہیں، اور اس کے ساتھ کوئی ایک غیر ملکی زبان بھی سیکھنی ہوتی ہے۔ تو اس وقت مجھے غیر ملکی زبان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ مجھے پانچ یا چھ زبانوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ ان میں جاپانی، منگولین، ویت نامی، کورین، عربی اور اردو شامل تھیں۔ تو میں نے اردو کا انتخاب کیا کیونکہ یہ ہمارے ایک اچھے دوست اور پڑوسی ملک کی زبان تھی۔ باقی زبانیں منگولیا، جاپانی، کورین، ویت نامی ہمارے ریجن کی تھیں اور کسی نہ کسی حد تک چینی زبان سے مماثلت رکھتی تھیں۔ تو میں نے سوچا کہ مختلف زبان ہونی چاہیے۔ تو اس لیے میں نے اردو کا انتخاب کیا۔

سوال: چین میں رہتے ہوئے اردو زبان کیسے سیکھی؟

میں چونکہ پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی طالبہ تھی، تو زیادہ زبان تو اپنے شعبہ سے ہی سیکھی۔ اُس وقت زیادہ تر فلمیں بھی پاکستان سے آتی تھیں۔ میرا نام ہے محبت اور آوارہ وغیرہ یہ فلمیں پاکستان کی تھیں جن کی چین میں نمائش ہوئی۔ تو ان سے اردو سیکھنے میں مدد ملی۔ اُس وقت پاکستان اور چین کے درمیان تسلسل کے ساتھ وفود وغیرہ آتے جاتے تھے۔ تو اس طرح آہستہ آہستہ اردو زبان سیکھتے رہے۔ اس وقت پاکستان سے محبت بھی اردو زبان سیکھنے کی وجہ بنی۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران ابتدائی مراحل میں کس قسم کی مشکلات پیش آئیں؟

مشکلات تو بہت تھیں۔ سب سے پہلے تو انیس سو نوے میں انٹرنیٹ اتنا تیز اور آسانی سے دستیاب نہیں تھا۔ اردو زبان میں لکھے گئے مواد کی دستیابی آسان نہیں تھی۔ صرف نصابی کتب پڑھتے تھے۔ اردو اخبار بہت کم ملتے تھے۔ گرامر کے لحاظ سے بھی چینی زبان اور اردو زبان میں فرق ہوتا ہے۔ شروع میں اردو زبان سیکھنے کے لیے بہت محنت کی۔ بیجنگ میں پاکستانی سفارت خانے جایا کرتے تھے اور وہاں تعینات عملے اور افراد سے اردو میں بات چیت کیا کرتے تھے۔ انٹرنیٹ کی دستیابی سے اردو سیکھنے میں بہت مدد ملی۔ اب انٹرنیٹ پر اردو اخبارات، فلمیں اور کتابیں دستیاب ہیں جس کے باعث بہت آسانی ہوگئی ہے۔

سوال: چین میں آپ کے اردو کے اساتذہ کون تھے؟

چین میں میرے اردو کے اساتذہ میں پروفیسر تھانگ مونگ شون، پروفیسر لیوشوشو، پروفیسر محترمہ ہونگ چواین تھے۔ ان کو پاکستان میں کئی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر تھانگ مونگ شن، شاہراہ قراقرم کی تعمیر میں شریک رہے ہیں اور پاکستان کے بارے میں بہت معلومات رکھتے ہیں۔

سوال: آپ کے اساتذہ نے اردو زبان کہاں سے سیکھی؟

میرے اساتذہ نے اردو زبان پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے سیکھی بعد میں وہ پاکستان سے بھی اردو سیکھ کر اور پڑھ کر آئے۔

سوال: آپ نے کتنے عرصے تک اردو زبان سیکھی؟

میں نے چار سال تک اردو زبان سیکھی اور اس میں گریجویشن کی۔

سوال: اردو کے کونسے ادیب یا شاعر آپ کو پسند ہیں؟

میں نے اردو کے کئی ادیبوں کو پڑھا ہے۔ ان کی ادبی نگارشات کا بھی مطالعہ کیا ہے۔ مجھے بانو قدسیہ، سعادت حسن منٹو اور امتیاز علی تاج پسند ہیں۔ جبکہ موجودہ لکھاریوں میں عمیرہ احمد پسند ہیں۔ اردو شاعری قدرے مشکل ہے۔ مگر غالب، اقبال اور فیض کو جانتے ہیں اور ان کے کلام سے واقفیت ہے۔

سوال: آپ کو اردو زبان میں پی ایچ ڈی کرنے کا خیال کیسے آیا؟

اردو زبان سیکھتے ہوئے اس میں دلچسپی پیدا ہونا شروع ہوئی۔ جو روز بروز بڑھتی چلی گئی۔ پھر پڑھانا شروع کیا تو اردو کو جاننے کا مزید موقع ملا۔ تو پی ایچ ڈی کر لی۔

سوال: پی ایچ ڈی میں آپ کے تحقیقی مقالے کا عنوان کیا تھا؟

میرے تحقیقی مقالے کا عنوان 'مغل بادشاہ اکبر کی مذہبی سوچ' تھا۔ اور میرے پی ایچ ڈی مقالے کے نگران پروفیسر تھانگ تھے۔

سوال: اردو زبان سیکھنے کے دوران آپ کل کتنے طلباء تھے۔ اور ان میں سے کتنے گریجویشن کے بعد اردو زبان سے کسی نہ کسی طرح جڑے رہے یا اردو زبان کی وجہ سے کسی پیشے سے وابستہ ہوئے؟

جب ہم انیس سو نوے میں پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں داخل ہوئے تو ہم کل گیارہ طالب علم تھے۔ ان میں چار لڑکیاں اور سات لڑکے تھے۔ ان میں سے تین نے گریجویشن کے بعد مزید تعلیم کے لیے ایم اے میں داخلہ لیا۔ اور اس کلاس میں سے ایک میں اُردو کی تدریس سے منسلک ہوں۔ ایک میری کلاس فیلو 'شوشیاؤ شن' (اردو نام نسیم) چائنہ میڈیا گروپ کی اردو سروس میں کام کر رہی ہیں۔ ایک کلاس فیلو چین کی ایک موبائل کمپنی میں ہیں اور وہ اُردو زبان جاننے کی وجہ سے پاکستان اور بھارت کا کئی مرتبہ دورہ کر چکے ہیں۔ تو ہم تین ہم جماعت کسی نہ کسی طرح اردو زبان سے منسلک ہیں۔ باقی ہم جماعت دیگر شعبوں میں چلے گئے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو کب قائم ہوا؟

پیکنگ یونیورسٹی کا شعبہ اردو انیس سو چون میں قائم ہوا۔

سوال: شعبہ اردو میں کس درجہ کی کلاسز ہوتی ہیں

شعبہ اردو میں گریجویشن، ایم اے اور پی ایچ ڈی لیول کی کلاسز ہوتی ہیں۔

سوال: شعبہ اردو سے اب تک اندازاً کتنے طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں

اب تک دو سو سے زائد طلباء اردو زبان سیکھ چکے ہیں۔ جب سے یہ شعبہ قائم ہوا ہے اس وقت سے آج تک اس میں داخلے ہو رہے ہیں 1960 میں ثقافتی انقلاب کے دوران اس میں تعطل آیا۔ 1970 سے آج تک یہ شعبہ بغیر کسی تعطل کے کام کر رہا ہے۔

سوال: پیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو سے وابستہ اساتذہ کون کون ہیں؟ ان میں چینی اساتذہ اور پاکستانی اساتذہ کی تعداد کیا ہے؟

چینی اساتذہ کی تعداد تین ہے اور ایک پاکستانی اُستاد ہیں۔ پاکستان سے اساتذہ آتے رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ پڑھاتے ہیں پھر واپس چلے جاتے ہیں۔

سوال: آپ خود ایک اسکالر ہیں اور چینی ادب اور پاکستانی ادب سے واقف ہیں۔ آپ کو دونوں زبانوں کے لکھاریوں کے موضوعات میں کیا مماثلت یا فرق نظر آتا ہے؟

جواب یہ ایک دلچسپ سوال ہے۔ چینی ادب اور پاکستانی ادب کے موضوعات میں مماثلت بھی ہے اور فرق بھی۔ ادب کے موضوعات تو ملتے جلتے ہیں۔ ہر معاشرے میں کم و بیش یہ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بس معاشرتی روایت کے فرق کی وجہ سے موضوعات میں تھوڑا بہت فرق آجاتا ہے۔

میری ذاتی رائے میں چین اور پاکستان کے ادب میں فرق جدید ناول کے لحاظ سے ہے۔ چینی ناول میں کردار زیادہ پیچیدہ اور تفصیلی ہیں۔ اس میں مصنف اس کی تفصیل اور جزئیات کا ذکر کرتا ہے۔ کردار کا مزاج، طبیعت، مزاج، شکل، لباس اور دل میں کیا چل رہا ہے، کردار سے جڑی باریک سے باریک جزئیات کا تمام تر ذکر مصنف خود کرتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ناول میں مکالمہ زیادہ ہے۔ کردار اپنے تمام تر خیالات کا اظہار مکالمے سے کرتا ہے۔ جہاں تک موضوعات کا تعلق ہے تو چین میں مختلف مذاہب موجود ہیں۔ معاشرتی مسائل ہیں۔ گھریلو تنازعات ہیں۔

محبت کے معاملات ہیں۔ اردگرد کے ماحول سے تعلق یا جڑت کے حوالے سے ایشوز ہیں۔ تو چین میں لکھاری ان موضوعات سے جڑے مسائل پر لکھتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ ان کو کیسے حل کرنا ہے۔ پاکستان میں چونکہ مذہب کا عمل دخل زیادہ ہے تو یہ مصنف پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس میں مذہب کے حوالے سے احساسات کا تذکرہ ہے۔ جیسے عمیرہ احمد کے ناول 'پیر کامل' اور 'حاصل لا حاصل' میں مذہبی معاملات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ تو اس طرح ادب کہیں کھو جاتا ہے۔ وہ شاید اجنبی لگتا ہے۔ کیونکہ اس میں اخلاقیات کے حوالے سے اصلاح کا پہلو ہوتا ہے۔ بہرحال اس سے ہم پاکستانی معاشرے کو سمجھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا شعبہ اردو کے تحت دونوں ممالک کے منتخب ادب کے تراجم کیے گئے ہیں۔ اردو زبان سے چینی زبان میں یا چینی سے اردو میں

جی ہاں۔ تراجم ہوتے رہتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ جاری ہے۔ ہمارے طلباء جب گریجویٹ ہوتے ہیں۔ تو ڈگری کے حصول کے لیے انہیں مقالہ لکھنا ہوتا ہے۔ اس مقالے کا ایک حصہ

عورت: جن سے ڈرتا ہے زمانہ سارا

تحریر
محمد صالح انصاری

ابھی چند دن بھی نہیں ہوئے جب دلّی پولیس اور ممبئی پولیس نے شکایت ملنے کے بعد کچھ نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کو گرفتار کیا تھا۔ جو بلّی بائی ایپ کے ذریعہ مسلم خواتین کے خلاف نفرت پھیلانے اور انکی نیلامی کرنے کا کام کرتے تھے۔ ابھی تک وہ سلسلہ چل رہا ہے اور نئے نئے نوجوان جو ابھی تعلیم حاصل کر رہے ہیں انکی گرفتاریاں لگاتار ہو رہی تھیں کہ اب ایک نیا معاملہ سامنے آ گیا۔ اور معاملہ بھی ٹھیک اسی طرح کا کہ کچھ اوباش اور بدمعاش قسم کے نوجوان کلب ہاؤس نام کے موبائل ایپ پر لڑکیوں کہ خلاف گندی گندی نفرت آمیز باتیں کر رہے تھے اور حیرت کی بات یہ ہے کی یہ نوجوان نسل مسلم نفرت نے اتنی بری طرح گرفتار ہو چکے ہیں کہ خود لڑکیاں ہی لڑکیوں کے خلاف ایسے کاموں میں لڑکوں کا ساتھ دیتی نظر آ رہیں ہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ آخر کیا وجہ ہے جو معاشرے میں اتنی زیادہ نفرت کی آندھی چل رہی ہے۔ ایک طرف پولیس نے روکنے کی کوشش کی تو انہوں نے کوئی دوسری جگہ تلاش کر لی اور پھر سے اسی نفرت کے کام کو آگے بڑھانے لگے۔ ایسا لگتا ہے کہ ان لوگوں کو ایسے کاموں کو لیکر نشا ہو گیا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ پولیس اور قانون کی موجودگی میں بھی اپنے ماں، بہن اور بیوی جیسے پاک رشتوں کو تار تار کر رہیں ہیں اور انکو کسی طرح کا کوئی ڈر اور شرمندگی کا احساس تک نہیں ہے۔

اگر پولیس نے یہی کام گزشتہ سال جون اور جولائی کے مہینے میں سلّی ڈیل کے معاملے میں ہی کیا ہوتا اور گنہگاروں کو گرفتار کر کیفر کردار تک پہنچایا ہوتا تو آج انکے حوصلے بلند نہیں ہوتے اور نہ انکی اتنی ہمت ہوتی۔ ایسا لگتا ہے کہ اس معاملے میں نفرت کی سیاست کرنے والی ہماری نام نہاد حکومتوں کا بھی ہاتھ ہے اور یہ بات بلکل یقینی ہے کہ ہماری حکومتوں نے جو آئی ٹی سیل تیار کر رکھا ہے یہ سارا نفرت کا بازار انہیں لوگوں کا تیار کیا ہوا ہے۔ جسکی وجہ سے جب بھی کوئی معاملہ سامنے آتا ہے تو نام نہاد لڑکوں کی گرفتاریاں کر کے معاملے کو رفع دفعہ کر دیا جاتا ہے اور کچھ دنوں بعد کوئی اور یہ کام کرنے لگتا ہے۔ جبکہ اصل مجرم کا پتہ نہیں چلتا۔

ایسے میں ضرورت ہے کہ اس معاملے میں عدالت کا عمل دخل ہو اور عدالت اس معاملے کو اپنے طریقہ سے تفتیش کا کام انجام دے تاکہ یہ نفرت کا بازار بند ہو۔ نہیں تو وہ دن دور نہیں جب یہ نفرت مسلم خواتین سے باہر نکل کر راہ چلتی ہر خواتین کو اپنی زد میں لے لیگی اور ہم ایک وحشی معاشرے کہ حصہ بن جائیں گے۔

یہ بات ہر کوئی جانتا ہے کہ اس معاملے میں جن خواتین اور بہنوں کو نشانہ بنایا گیا ہے وہ ایسی باہمت اور باصلاحیت خواتین اور لڑکیاں ہیں جو حکومتوں کو ہر محاذ پر گھیر رکھی ہیں۔ انکے ہر غلط فیصلہ پر سوال کرتی ہیں اُن کو تنقید کا نشانہ بناتی ہیں اور اُنکی اصل حقیقت عوام کے سامنے لاتی ہیں۔ یہ ایسا کام ہے جو آج کی بڑی بڑی ٹی وی چینل کی انکر نہیں کر سکیں۔ الٹا ان کے لاکھ روکنے کی کوشش کے بعد بھی جب یہ حق اور سچ کی آواز نہیں رکی تو انھوں نے اب انسانیت کی ساری حدیں پار کر انکی عزت اور عصمت کو نشانہ بنانا شروع کر دیا۔ لیکن انکو معلوم نہیں کی یہ خواتین اور لڑکیاں اب ڈرنے والے نہیں ہے اور اُنکا ہر حربہ ناکام ہو جائیگا۔ بھلا کوئی منزل پر پہنچ کر واپس آتا ہے۔ اور یہ لڑکیاں اب اپنی اصلی منزل کو پہچان گئی ہیں اب وہ کسی بھی حالت میں ڈر کر پیچھے نہیں جانے والی اب تو راستہ بہت آگے تک جائیگا اور نفرت کی حکومت اور سیاست کرنے والوں کو اُنکے انجام کی سزا مل کر رہیگی۔

اگر آپ تاریخ کا صفحہ اُلٹ کر دیکھیں تو ہر دور میں ایسے لوگ نکل آتے ہیں جو حق اور سچ کی آواز روکنے کے لیے ساری حدیں پار کر جاتے ہیں۔ مدینہ منورہ میں جب محمد ﷺ کی آواز کو روکنے میں دشمنوں کی فوج ناکام ہوئی تو انھوں نے بھی یہی حربہ اختیار کیا تھا اور آپ ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ صدیقہ (رض) پر تہمت لگا دیا کہ شاید اس وجہ سے روک لیں گے۔ لیکن حق و انصاف کی آواز میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ اسکو کسی بھی حال میں روکا نہیں جا سکتا اور ہندوستان میں خاص کر مسلم معاشرے میں جو یہ آواز اٹھی ہے اب اسکو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی بس ضرورت ہے کہ ہم سب ملکر سچ کی آواز کے ساتھ اپنی آواز ملائیں۔

روزنامہ وطن سرینگر

محکمہ صحت کا اپنے ملازمین کے تئیں حکمنامہ

باقی محکمہ جات کے ملازمین پر بھی لاگو ہو!

رواں ماہ کی گیارہ تاریخ کو محکمہ صحت کشمیر کی جانب سے ایک حکمنامہ جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ محکمہ ان مال زمین کو تنخواہیں نہیں دے گا جن کی ماہانہ کارکردگی غیر تسلی بخش ہوگی۔ حکمنامہ میں محکمہ کے سبھی ضلعی ذمہ داروں سے کہا گیا ہے کہ وہ محکمہ کے ہر ایک ملازم کی جانب سے مہینے کے دوران کئے گئے کام کی تفصیلات ہر ماہ ڈائریکٹوریٹ کو روانہ کریں تاکہ ان ملازمین کو تنخواہیں دینے یا نہ دینے کے حوالے سے کوئی فیصلہ لیا جاسکے۔ محکمہ صحت کی جانب سے جاری کردہ یہ حکمنامہ اس اعتبار سے انتہائی صحیح اقدام ہے کہ اس سے محکمہ کے کام کاج کے ساتھ ساتھ ہسپتالوں میں مریضوں کو دستیاب رکھی جانی والی طبی سہولیات میں معقولیت آئے گی۔ اسی بیچ یہ بات بھی غور طلب ہے کہ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے اکثر و بیشتر محکمہ جات میں ایسے مال زمین کی بھاری تعداد موجود ہے جن کا کام غیر تسلی بخش ہے یا جو محض تنخواہوں کے حصول کے روز ہی اپنے دفاتر میں حاضر ہو جاتے ہیں۔ حکومت نے کچھ عرصہ قبل جنگلات کی اراضی کو غیر قانونی قبضہ جات سے آزاد کرانے کے لئے ایک مہم شروع کردی اور اس مہم کے نتیجہ میں اب تک ہزاروں کنال اراضی کو غیر قانونی قبضے سے آزاد کرالیا گیا ہے۔ ایسے میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب اس اراضی پر قبضہ ہو رہا تھا تو متعلقہ مال زمین کہاں سوئے ہوئے تھے اور انہوں نے اپنے اعلیٰ حکام کو اس چیز کی اطلاع نہیں کی یا اگر کہیں اعلیٰ حکام کو مطلع بھی کیا گیا تھا تو انہوں نے کاروائی کیوں نہیں کی۔ کیا ان مال زمین کے خلاف کاروائی ضروری نہیں بنتی جنہوں نے جنگلات کی زمین کو غیر قانونی قبضے میں جاتے ہوئے اپنی آنکھیں بند کر کے رکھیں؟۔ ایم جی نریگا سابق یو پی اے کی مرکزی کی جانب سے دیہی علاقوں کو ترقی اور روزگار کی فراہمی کے حوالے سے ایک انقلابی سکیم تھی جس کی عالمی سطح پر بھی پزیرائی ہوئی ہے تاہم یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ جموں وکشمیر خاص کر وادی کے کونے کونے میں یہ سکیم متعلقہ محکمہ کے ملازمین اور افسران وانجینئروں کے لئے سونے کی کان ثابت ہوئی ہے اور چپراسی سے لے کر بلاک ڈیولپمنٹ افسران تک کمیشن کا ایک ریٹ فکس ہے جس کے تحت ایم جی نریگا کا کام کرنے والے ٹھیکیداروں سے کمیشن وصول کیا جاتا ہے۔ تعلیمی شعبے میں سرکاری سکولوں کی کارکردگی بے احتسابی کی ایک زندہ و جاوید مثال ہے۔ سرکاری سکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ نے اپنے بچوں کو نجی سکولوں میں حصول تعلیم کے لئے داخل کرالیا ہے جس کے نتیجہ میں سرکاری سکولوں کے اندر تعلیم کا معیار ہر گزرتے دن کے ساتھ گرتا ہی جا رہا ہے۔ کیا متعلقہ محکمہ جات کے حکام کے لئے ضروری نہیں کہ وہ اپنے ماتحت ملازمین کو احتساب کے دائرے میں لانے کی غرض سے اسی طرح کے احکامات جاری کرتے ہوئے ان کی کارکردگی کو بہتر کرنے کی سعی و کوشش کریں۔ جموں وکشمیر حکومت کے ماتحت کام کرنے والے متعدد بلکہ کم و بیش سبھی محکمہ جات میں کام کرنے والے ملازمین کے حوالے سے اس طرح کے احکامات صادر کئے جانے کی ضرورت ہے تاکہ ہر محکمہ کے کام کاج اور کارکردگی کو بہتر کیا جاسکے اور ہاں اس دوران یہ بات بھی ضروری ہے کہ جو سرکاری مال زمین لگن اور تندہی سے اپنا کام کاج کرتے ہوں ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی بھی ضرورت ہے تب جا کر سرکاری دفاتر میں ورک کلچر کو بہتر بنایا جاسکتا ہے اور عام لوگوں کو انتظامی سطح پر درپیش مشکلات کو کم کیا جاسکتا ہے۔

بچہ مزدوری: بے فکر سماج اور سرکار

تحریر
ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بچپن انسانی زندگی کا سب سے حسین پل ہوتا ہے، جس کی یاد ہمیشہ ستاتی ہے۔ نہ کسی بات کی فکر نہ ہی کوئی ذمہ داری۔ بس ہر وقت اپنی مستی میں کھوئے رہنا، کھیلنا کودنا اور پڑھنا، لیکن سبھی کا بچپن ایسا ہو یہ ضروری تو نہیں۔ دنیا بھر میں **21.5** کروڑ بچے ایسے ہیں جن کی عمر **14** سال سے کم ہے اور ان کا وقت کاپی کتابوں اور دوستوں کے بیچ نہیں بلکہ ہوٹلوں، گھروں، کارخانوں، صنعتوں، کھیت کھلیانوں برتنوں اور اوزاروں کے بیچ گزرتا ہے۔ بچوں کے ذریعہ سب سے زیادہ سامان بھارت، بنگلہ دیش اور فلپائن میں بنائے جاتے ہیں۔ دنیا کے کچھ ممالک میں مزدوری کیلئے عمر مقرر نہیں ہے تو کچھ نے خطرناک کاموں کی فہرست نہیں بنائی ہے۔ بچہ مزدوری دنیا بھر میں ایک اہم مسئلہ ہے۔

اس کے نام پر بچوں کے ساتھ کیا کیا نہیں ہوتا اور ان سے کیا کیا نہیں کرایا جاتا۔ **1991** کی مردم شماری کے مطابق بھارت میں بچہ مزدوری کا آنکڑا **11.3** ملین تھا۔ **2001** میں یہ تعداد **12.67** ملین تک پہنچ گئی۔ بچوں کیلئے کام کرنے والی این جی او کے مطابق **50.2** فیصد ایسے بچے ہیں جو ہفتہ میں ساتوں دن کام کرتے ہیں۔ **2 3.2 5** فیصد معصوم جنسی استحصال کا شکار ہو رہے ہیں۔ **50** فیصد خطرناک حالات میں کام کرتے ہیں۔ ان کی زندگی غلاموں سے بھی بدتر ہے۔ ان سے دن رات کام لیا جاتا ہے اور مزدوری بھی نہیں دی جاتی۔ الٹے کام نہ کرنے پر انہیں جسمانی تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ آج **12** ملین بچے مزدوری میں لگے ہوئے ہیں۔ ان میں قریب ایک تہائی لڑکیاں ہیں۔ ویسے بچہ مزدوری کے ایک الگ اعداد و شمار ملتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ تمام طرح کے قوانین موجود ہونے کے باوجود دنیا بھر میں **17** کروڑ بچے کام پر جا رہے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر کا تعلق ایشیائی ممالک سے ہے۔ خاص طور پر بھارت کے سامنے یہ مسئلہ پہلے سے زیادہ بھیانک شکل میں کھڑا ہے۔

جب بھی بچوں کے حقوں سے متعلق بات ہوتی ہے، بہانے بنائے جانے لگتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کو تعلیم کا حق دینے کیلئے گوپال کرشن گوکھلے نے **1911** میں امپیریل ودھان پریشد میں بل پیش کیا تھا۔ یہ بل جبکہ چھوٹے لڑکوں تک محدود تھا لیکن پھر بھی پاس نہیں ہو سکا تھا۔ مہاراجہ دربھنگا جیسے ہندوستانی ممبران نے سخت اعتراض جتاتے ہوئے پوچھا تھا کہ اگر گاؤں کے سارے لڑکے اسکول میں پڑھنے لگیں گے تو ہمارے کھیتوں میں مزدوری کون کرے گا؟ یہ ذہنیت آج بھی موجود ہے۔ **1986** میں جب پارلیمنٹ نے قانون بنایا کہ **18** سال سے کم عمر کے بچوں سے مزدوری نہیں کرائی جاسکتی ہے، تب بھی یہ سوال اٹھا تھا کہ غریب خاندانوں کیلیے مشکل ہو جائے گی۔ اس کا صاف مطلب ہے کہ جو غریب ہیں، وہ روزی روٹی میں الجھے رہیں۔ اس سے باہر نکل کر انہیں کچھ سوچنے کا موقع نہ ملے اور نہ ہی ان کا دیش کے کسی معاملے سے کوئی سروکار ہو۔ سوائے ووٹ دینے کے۔ پہلے تو ان کے ووٹ بھی دوسرے ہی ڈال دیتے تھے۔ کیا سرکار کی یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ بچوں کو پڑھنے، کھانے کی سہولت فراہم کرے تاکہ انہیں مزدوری کرنے کی نوبت نہ آئے۔

لازمی تعلیم کا قانون بننے کے پیچھے سپریم کورٹ میں چلے کئی مقدمے، مختلف تحقیقی رپورٹیں اور سیکڑوں سماجی وفلاحی تنظیموں کی محنت و کوششوں سے بنی سیاسی ہم خیالی کا زور تھا۔ **6** سے **14** برس کے ہر بچے کو تعلیم کا بنیادی حق دلانے والے اس قانون کی بڑی خاصیت یہ تھی کہ اس کے دائرے میں چھوٹی لڑکیاں شامل تھیں۔ اسی کے سہارے وزیر اعظم نریندر مودی کو بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھائی اسکیم لانچ کرنے کا موقع ملا۔ جبکہ پسماندہ و حاشیہ پر رہنے والے طبقات کو یہ سبق پڑھایا جاتا رہا ہے کہ لڑکی کو پیدائش کے بعد سے ہی گھر کے ماحول میں ہاتھ بٹانے کی تربیت دی جائے۔ یہ تہذیب کا تقاضہ ہے۔ سات آٹھ سال کی بچی گھر کی صاف صفائی، کھانا بنانے جیسے روزمرہ کے کاموں کے علاوہ اس کام میں بھی داخل ہو چکی ہوتی ہے جو ذات کے لحاظ سے اس کے خاندان میں ہوتا آیا ہے۔ اس لڑکی کو اسکول بھیجنے والا اور اسکول میں اس کی پڑھائی کے معیار کو ماپنے کی کوشش کرنے والا قانون ایک خواب جیسا تھا۔ اس خواب کے حقیقت ہونے میں تہذیبی کانٹے اور سرکاری چٹانیں پہلے ہی حائل تھیں، اب نئے بچہ مزدوری قانون نے اس کے خواب کو کئی دہائی آگے کھسکا دیا ہے۔ ترقی کی اصطلاح میں جسے آگے بڑھنا کہتے ہیں۔ اس نئے قانون سے اس کا ٹھیک الٹا ہوا ہے۔

بچہ مزدوری قانون میں **2012** میں بھی کچھ نرمی کی گئی تھی۔ **2016** میں اس قانون کو اور نرم بنا دیا گیا۔ اس وقت کے لیبر اور روزگار وزیر بنڈارو دتاتریہ نے بچہ مزدوری ترمیمی بل **2016** کو تاریخی ومیل کا پتھر بتایا تھا۔ ان کے مطابق اس کا مقصد بچہ مزدوری کو پوری طرح ختم کرنا تھا۔ اس بل میں **14** سال سے کم عمر کے بچوں کیلیے خاندان سے جڑے کاموں کو چھوڑ کر مختلف زمروں میں کام کرنے پر مکمل روک لگانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب کوئی قانون زمین سے جڑا ہوتا ہے تبھی ٹکتا ہے اور لوگوں کو انصاف دیتا ہے۔ اسے تعلیم کا حق قانون **2009** سے بھی جوڑا گیا۔ نیا بل کہتا ہے کہ کوئی بھی بچہ کسی کام میں نہیں لگایا جائے گا لیکن جب بچہ اپنے اہل خانہ یا اہل خانہ کے روزگار میں مدد کر رہا ہو، اسکول کے بعد کے وقت میں یا چھٹیوں میں اور روزگار خطرناک نہیں ہے تو یہ قانون لاگو نہیں ہوگا۔ بنڈارو دتاتریہ کی دلیل تھی کہ خاندانی کاروبار میں مالک۔ مزدور کا تعلق نہیں ہوتا۔ یہ بڑی عام بات لگتی ہے کہ بچے گھر کے کاموں میں مدد کریں۔ سوال یہ ہے کہ بچے اسکول کے بعد یا چھٹیوں میں کام کریں گے تو سیر و تفریح کب کریں گے؟ پڑھیں گے کب؟ کھیلیں گے کب؟ کیا ان کی ذہنی ترقی کیلیے یہ ٹھیک رہے گا؟ کیا ان کے نازک جسم پر کسی بھی طرح کی مزدوری کا بوجھ لادنا صحیح ہوگا؟ اور یہ کون طے کرے گا یا نگرانی کرے گا کہ بچہ خاندان کے کام میں مدد کر رہا ہے؟ یا وہ اپنے والدین کا قرض چکانے کیلیے بندھوا مزدور بن گیا ہے۔

بچہ مزدور بل **2016** میں خطرناک صنعتوں کی تعداد **83** سے کم کر کے **3** کر دی گئی ہے۔ اب صرف کان کنی، آگ پکڑنے والی اشیاء اور دھماکہ خیز مواد کو ہی خطرناک مانا گیا ہے تو کیا زری، پلاسٹک، چوڑی بنانے کا کام، کپڑے، قالین بنانے کے کام، دکان، فیکٹری، کھیت کھلیان میں کیڑے مارنے والی دواؤں اور کیمیکل کے بیچ کام کرنا بچوں کیلیے محفوظ ہے۔ کیا بیٹری بنانا، رنگائی چھپائی، اینٹ بھٹے میں کام کیا ان کیلیے ٹھیک ہے؟ کیا کوڑا چننا یا ڈھونا ان کی صحت کیلیے صحیح ہے؟ فلم ٹی وی سیریل اور اشتہارات میں آرٹسٹ کے طور پر کام کرنے سے بچوں میں کیا ذہنی تناؤ پیدا نہیں ہوتا؟ کیا یہ ان کی ذہنی نشوونما کیلیے ٹھیک ہے؟ کچھ لوگوں کی زندگی ٹریفک سگنل پر کتاب، اخبار، پھول، کھلونے، موبائل چارجر بیچ کر چلتی ہے تو کیا ان کے بچوں کو ٹریفک سگنلس پر سامان بیچنے کی اجازت ہوگی؟

نوٹ: مضمون نگار کی لکھی گئی آراء سے ادارہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ انکی اپنی ذاتی رائے ہے۔

باقیات

101
منفی 4.1 اور بھدرواہ منفی 3.4 تھا۔ اسی دوران صبح کے اوقات دھند اور ٹھنڈ لوگوں کو صبح کے وقت گھروں سے باہر نکلنے سے روکتی ہے۔ ریکارڈ ساز سردی کی وجہ سے مارکیٹوں اور بازاروں میں شہری آگ جلا کر سردی کے اثرات کو کم کرنے میں مصروف نظر آتے ہیں۔ سردی بڑھتے ہی گیس اور لکڑی کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہو گیا ہے۔ لداخ اور لیہ میں شدید سردی اور ناکافی سہولیات نے شہریوں کے معمولات زندگی کو شدید متاثر کیا ہے۔ ادھر محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں موسم میں تبدیلی آنے کے امکانات نہیں ہے اور آنے والے دنوں میں موسم خوشک رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے وادی کشمیر میں موسم میں تبدیلی آنے کے امکانات نہیں ہے اور آنے والے دنوں میں موسم خوشک رہنے کا امکان ہے جس کے نتیجے میں سردیوں میں اضافہ ہو سکتا ہے جبکہ جموں میں بھی صبح گہرے دھند کے باعث ہر سو اندھیرا جیسا چھایا ہوا تھا۔ ادھر شہر سرینگر سمیت وادی بھر میں سخت ترین ٹھنڈ جاری رہی اور دن کے وقت بھی لوگوں کو آنے جانے میں سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔

102
کولوک سبھا میں اور 16 اور 17 دسمبر کو راجیہ سبھا میں آئین پر بحث کی جائے گی۔ خیال رہے کہ بی جے پی نے اتوار کو دعویٰ کیا کہ سونیا گاندھی، فورم آف دی ڈیموکریٹک لیڈرز ان ایشیا پیسفک فاؤنڈیشن کی شریک صدر کے طور پر، جارج سوروس فاؤنڈیشن کے ذریعے مالی اعانت فراہم کرنے والی تنظیم سے منسلک ہیں۔ بی جے پی نے کہا تھا کہ فاؤنڈیشن نے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے جو کشمیر کو ایک الگ ادارہ سمجھتے ہیں۔

103
کر دیا گیا، بی ایس ایف کے ایک ترجمان نے پیر کو بتایا۔ یہ واقعہ اتوار کی رات مہوا گاؤں کے قریب سرحدی علاقے میں اس وقت پیش آیا جب بی ایس ایف کے دستوں نے کچھ مشتبہ حرکت دیکھی۔ ترجمان نے کہا کہ رات کے اوقات میں، ڈیوٹی پر موجود بی ایس ایف کے دستوں نے ایک پاکستانی دراندازی کی مشکوک نقل و حرکت دیکھی، جس نے خفیہ طور پر بین الاقوامی سرحد عبور کی اور اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے سرحدی حفاظتی باڑ کے قریب جانا شروع کر دیا۔ ''ترجمان نے بتایا کہ بی ایس ایف کے دستوں نے گھسنے والے کو للکارا لیکن وہ نہیں رکا اور حفاظتی باڑ کی طرف بھاگنے لگا۔ ترجمان نے کہا کہ اس کی جارحانہ حرکت کو دیکھتے ہوئے، ڈیوٹی پر موجود فوجیوں نے دراندازی کی کوشش کرنے والے پر گولی چلا دی، اور اسے موقع پر ہی ہلاک کر دیا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ ایک تھیلا جس میں کچھ کپڑے اور ذاتی سامان موجود تھا۔

104
شروعات کرنے جا رہے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ 12 جنوری کو سوامی وویکانند کے یوم پیدائش پر دہلی میں ینگ لیڈرز ڈائیلاگ کا انعقاد کیا جائے گا۔ سوامی وویکانند کے یوم پیدائش پر یوتھ ڈے کے موقع پر، دہلی میں ینگ لیڈرز ڈائیلاگ کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس میں ملک بھر سے 2000 منتخب نوجوانوں کو مدعو کیا جائے گا۔ ٹیکنالوجی کے ذریعے ملک بھر سے کروڑوں نوجوان اس میں حصہ لیں گے۔

ترقی یافتہ ہندوستان کے حل پر نوجوانوں کے نقطہ نظر سے تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نے مزید کہا کہ رام کرشن مٹھ وہ درخت ہے جس کے بیج میں سوامی وویکانند جیسے عظیم سنیاسی کی لامحدود توانائی موجود ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جب بھی مجھے موقع ملتا ہے، میں آپ کے درمیان آنے کی کوشش کرتا ہوں، آپ سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان اپنی علمی روایت کی بنیاد پر تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا ''آج ہم نے امرت کال کے ایک نئے سفر کا آغاز کیا ہے، ہم نے ''وکست بھارت'' کا پختہ عزم لیا ہے، ہمیں اسے پورا کرنا ہے اور اسے مقررہ وقت کے اندر مکمل کرنا ہے۔ آج ہندوستان کے نوجوانوں نے دنیا میں اپنی قابلیت اور صلاحیت کو ثابت کیا ہے۔

105
کا حوالہ دیتے ہوئے وزیر نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ جموں و کشمیر کے مرکزی علاقے میں ضلع اور ماتحت عدالتوں میں 3,32,802 مقدمات زیر التوا ہیں اور 1456 مقدمات زیر التوا ہیں۔ زیر التوا مقدمات کو تیزی سے نمٹانے کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں وزیر نے کہا کہ ''زیر التوا مقدمات کو مقررہ وقت میں نمٹانا عدلیہ کے خصوصی دائرہ کار میں ہے۔ تاہم حکومت عدلیہ کے ذریعے مقدمات کو تیزی سے نمٹانے اور آئین کے دفعہ 21 کے تحت التوا کو کم کرنے کے لیے ایک ماحولیاتی نظام کی سہولت فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا ''اس مقصد کیلئے حکومت نے 2011 میں انصاف کی فراہمی اور قانونی اصلاحات کے لیے قومی مشن قائم کیا جس کے دو مقاصد تھے کہ نظام میں تاخیر اور بقایاجات کو کم کرکے اور ساختی تبدیلیوں کے ذریعے اور کارکردگی کے معیارات اور صلاحیتوں کو ترتیب دے کر جوابدہی کو بڑھانا ہے۔'' وزیر کے مطابق مشن عدالتی انتظامیہ میں بقایاجات اور التوا کو مرحلہ وار ختم کرنے کیلئے ایک مربوط نقطہ نظر پر عمل پیرا ہے جس میں کمپیوٹرائزیشن سمیت عدالتوں کیلئے بہتر انفراسٹرکچر، ماتحت عدلیہ کی طاقت میں اضافہ، عدالتی طریقہ کار کی فوری انجینئرنگ شامل ہے۔ اسی کورس پروجیکٹ کے نفاذ کے بارے میں وزیر کے جواب کے مطابق، جموں و کشمیر کیلئے 18,98,11,200 روپے کی رقم منظور کی گئی تھی اور اس منصوبے کے فیز II کے تحت 18,98,05,544 استعمال ہوئے جبکہ پروجیکٹ کے فیز III کے تحت، مالی سال 2024-23 کے دوران، جموں و کشمیر کو 15,37,18,800 روپے کی رقم منظور/جاری کی گئی اور اس کے مقابلے میں 6,52,38,800 روپے کی رقم استعمال کی گئی۔ اسی طرح رواں مالی سال 2024-25 کے دوران 6,17,43,526 روپے کی رقم جاری کی گئی تھی اور جواب میں استعمال کو صفر دکھایا گیا ہے۔ جہاں تک فاسٹ ٹریک خصوصی عدالتوں کی جانب سے ان کے قیام کے بعد سے مقدمات کو نمٹانے کا تعلق ہے، وزیر کے جواب سے پتہ چلتا ہے کہ جموں و کشمیر میں ایسی چار عدالتیں ہیں اور ان عدالتوں نے 31 اکتوبر 2024 تک 242 مقدمات کو نمٹا دیا ہے۔

106
اگلے 7 دنوں کے دوران عام طور پر کئی اسٹیشنوں پر سرد اور خشک موسم غالب رہے گا۔ موسمیاتی مرکز نے کہا کہ کم سے کم درجہ حرارت اور اہم

گزرگاہوں کی سڑکوں پر برفانی حالات کے پیش نظر، سیاحوں، مسافروں، ٹرانسپورٹروں کو انتظامیہ اور ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کرنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

107
وارڈز اور دیگر سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہسپتال کے عملے سے بھی بات چیت کی اور ان سے اس سہولت پر عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کے بارے میں تفصیلی جائزہ لیا۔ وزیر نے ہسپتال کے متعدد مسائل کا نوٹس لیا اور عملے کو یقین دلایا کہ اس ہسپتال میں سہولیات کو عملے کی سطح کو بہتر بنا کر مزید مستحکم کیا جائے گا اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ طبی پیشہ ور افراد لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے ہمیشہ دستیاب ہوں۔ معائنے کے دوران وزیر نے تین ڈاکٹروں کو ڈیوٹی سے غیر حاضر پایا اور انہیں تفویض کردہ فرائض میں غفلت برتنے پر فوری طور پر معطل کر دیا۔ ڈاکٹروں کے اس غیر ذمہ دارانہ اور غیر پیشہ ورانہ رویے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ غیر حاضری اور فرائض سے غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ صحت کی دیکھ بھال کرنے والے عملے بالخصوص ڈاکٹروں کو مریضوں کی فلاح و بہبود کیلئے اپنی وابستگی کو برقرار رکھنا چاہیے اور اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریوں پر عمل کرنا چاہیے۔ دورے کے دوران وزیر نے مریضوں اور ان کے لواحقین سے بھی بات چیت کی۔ انہوں نے اسپتال میں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کی صورتحال کے بارے میں موقع پر ہی ان سے رائے لی۔ اسپتال میں مریضوں اور ان کے تیمارداروں سے بات چیت کے دوران سکینہ ایتو نے اس بات پر زور دیا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت ان کے آس پاس کے لوگوں کو عالمی معیار کی صحت کی خدمات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے انہیں یقین دلایا کہ اس ہسپتال میں طبی سہولیات اور انفراسٹرکچر کو اپ گریڈ کیا جائے گا تاکہ لوگ علاج کے لیے باہر جانے پر مجبور نہ ہوں۔

108
جس میں کم عمر کے بغیر لائسنس یا دستاویزات کے چلائے جانے والے کئی دو پہیہ گاڑیوں کو ضبط کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مجور نگر جواہر نگر پل پر ایک خصوصی چوکی قائم کی گئی تھی، جہاں ٹریفک اہلکاروں نے کم عمر لڑکوں کی طرف سے چلائی جانے والی گاڑیوں کو روکا اور ضبط کیا۔ انہوں نے کہا کہ ضروری کاغذات نہ رکھنے والے لائسنس یافتہ ڈرائیوروں کے خلاف بھی کارروائی کی گئی اور ان کی گاڑیاں بھی ضبط کی گئیں۔ اہلکار نے مزید کہا کہ یہ آپریشن سرینگر کے اندرونی علاقوں میں کم عمر افراد کی ڈرائیونگ کے بارے میں عوام کی جانب سے شکایات کے بعد شروع کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا ''ہمیں شکایات موصول ہوئیں کہ نابالغ دو پہیہ گاڑیاں چلا رہے ہیں، جو اپنے اور دوسروں کیلئے خطرہ ہیں۔ ہم والدین سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنے نابالغ بچوں کو دو یا چار پہیوں والی گاڑیاں چلانے کی حوصلہ شکنی کریں۔'' پولیس اہلکار نے ٹریفک پولیس والوں کی چوکسی کی تعریف کی، جنہوں نے خلاف ورزی کرنے والوں کو فرار

ہونے کی کوشش میں روکا۔ اہلکار نے کہا کہ اس آپریشن کا مقصد کم عمر ڈرائیونگ کی حوصلہ شکنی کرنا، سڑک حادثات کو روکنا، عوامی تحفظ کو یقینی بنانا اور ٹریفک کے ضوابط کو نافذ کرنا ہے۔ دریں اثنا ٹریفک پولیس نے پیر کی صبح کے اوقات میں ٹی آر سی کراسنگ کے قریب بہت سی گاڑیوں اور دو پہیہ گاڑیوں کو بھی ضبط کیا۔

109
مختلف کلاسوں کے طلبہ کے جوابی پرچوں کی جانچ کے بعد رزلٹ مرتب کریں گے، جن کا اعلان سرمائی تعطیلات شروع ہونے کے بعد کیا جائے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق کشمیر وادی اور جموں کے سرد زون والے علاقوں میں 2 سال بعد نومبر دسمبر تعلیمی سیشن بحال ہونے کے بعد دونوں علاقوں میں پرائمری سے 9ویں جماعت کے سالانہ امتحانات کا انعقاد کیا گیا، اور لاکھوں طلباء اور طالبات نے سخت سردی کے ایام میں امتحانی عمل میں حصہ لیا جبکہ امتحانی کمروں میں گرمی کا کوئی انتظام نہ ہونے کی وجہ سے کمسن اور نوعمر طلبہ نے ٹھٹھرتی سردی میں سالانہ امتحانات کے جوابات لکھے اور اس دوران وہ بار بار اپنے ہاتھ پتلون یا جیکٹ کی جیبوں میں ڈال کر گرم کرتے رہے تاکہ جوابات لکھنے میں آسانی ہو۔ بہر حال پیر کے روز کشمیر وادی اور جموں کے سرد زون والے علاقوں میں قائم تقریباً سبھی اسکولوں میں سالانہ امتحانات کا عمل مکمل کیا گیا اور طلبہ نے راحت کی سانس لی کیونکہ انہیں انتہائی سخت سردی میں صبح کے وقت امتحان دینے کیلئے اسکول جانا پڑتا تھا۔ آج یعنی 10 دسمبر بروز منگل سے اول تا پانچویں جماعت امتحانات دے چکے طلباء اور طالبات کی سرمائی چھٹیاں شروع ہونے والی ہیں، جو 28 فروری 2025 تک جاری رہیں گی۔ چھٹی سے 12ویں جماعت تک زیر تعلیم طلباء اور طالبات کی سرمائی تعطیلات کا آغاز 16 دسمبر سے ہوگا اور ان کلاس کی سرمائی چھٹیاں بھی 28 فروری 2025 تک جاری رہیں گی۔ جہاں اول سے 10ویں جماعت پہنچے والے طلباء اور طالبات سرمائی مہینوں کے دوران اب ماضی کی طرح نئی کلاس کا نصاب مکمل کرنے کی کوشش کریں گے، وہیں اس وقت 10 سے 12 جماعت میں زیر تعلیم طلباء اور طالبات مارچ 2025 میں ہونے والے سالانہ امتحانات کی تیاریوں میں مصروف عمل رہیں گے۔ ان کلاسوں کیلئے تعلیمی سیشن کی تبدیلی سال 2025 سے ہونے والی ہے جیسا کہ وزیر تعلیم سکینہ مسعود ایتو کی جانب سے اعلان کیا گیا ہے۔ اس دوران کئی نجی اسکولوں میں زیر تعلیم طلباء و طالبات کے والدین شکایت کر رہے ہیں کہ انہیں رزلٹ لینے سے قبل بقایا اور سرمائی مہینوں کی فیس ادا کرنے کیلئے دباؤ ڈالا جا رہا ہے جبکہ یہ شکایت بھی کی جا رہی ہے کہ نئے بچوں بچیوں کے داخلے کیلئے والدین سے حکومتی پابندی کے باوجود کپیٹیشن فیس یا ڈونیشن کی رقم طلب کی جا رہی ہے۔

110
کہ جموں کشمیر پولیس اور سی آر پی ایف نے ایک مشترکہ کارروائی کے دوران شاہراہ پر پاہالن پٹن کے نزدیک آئی ای ڈی کا پتہ لگایا

جس کے بعد سرینگر بارہمولہ شاہراہ پر ٹریفک کی نقل و حمل روک دی گئی اور پورے علاقے کا محاصرہ کر کے بم ناکارہ بنانے والی ٹیم کو طلب کر لیا گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق اسی دوران بم ڈسپوزل اسکواڈ علاقے میں پہنچ گئی جنہوں نے آئی ای ڈی کو اٹھا کر ایک محفوظ جگہ پر منتقل کیا جس کے بعد اس کا ناکارہ بنایا گیا۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ فوج، سی آر پی ایف اور ایس ایس بی بٹالین کے ساتھ جموں کشمیر پولیس نے پٹن کے پاہالن میں سرینگر بارہمولہ شاہراہ پر ایک آئی ای ڈی کا پتہ لگایا۔ انہوں نے کہا کہ آئی ای ڈی کا پتہ لگنے کے تھوڑی دیر بعد ٹریفک کو روک دیا گیا اور لوگوں کی نقل و حرکت پر پابندی لگا دی گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک بم ڈسپوزل اسکواڈ (بی ڈی ایس) کو موقع پر پہنچایا گیا جس نے بعد میں آئی ای ڈی کو بغیر کسی نقصان کے تباہ کر دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ راستے میں ٹریفک بھی بحال کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت تھانہ پٹن میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

111
کی آمدورفت کیلئے مسلسل دوسرے روز بھی بند رہی۔ انہوں نے کہا کہ شاہراہ پر ہلکی برفباری کے بعد پھسلن پیدا ہونے کی وجہ سے مغل شاہراہ اور سرینگر لیہ شاہراہ کو ٹریفک کی آمدورفت کیلئے بند کر دیا گیا ہے۔ محکمے کے مطابق شاہراہ پر پھسلن پیدا ہونے کے بعد مسافروں کی جان و مال کی حفاظت کے پیش نظر دونوں شاہراہوں کو بند کر دیا گیا ہے اور جلد ہی ان کو بحال کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شاہراہ کو صاف کرنے کا کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے تاہم تازہ برفباری کے باعث کام میں خلل ہوئی اور آج صبح موسم بہتر ہونے کے ساتھ ہی دونوں شاہراہوں کو کھولنے کیلئے کام شروع کر دیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ شاہراہوں کو قابل آمدورفت بنانے کے ساتھ ہی گاڑیوں کو چلنے کی اجازت دی جائے گی۔ ادھر ٹریفک حکام کے مطابق سرینگر جموں شاہراہ پر بنا کسی خلل کے ٹریفک کی نقل و حمل جاری ہے۔

112
میں مصروف عمل ہے۔ سی این آئی کے مطابق وادی میں سردی کی لہر جاری ہے اور رات کے درجہ حرارت میں مزید کمی ہو رہی ہے۔ پوری وادی سردی کی شدید لپیٹ میں آگئی ہے اور لوگوں نے کانگڑیوں اور گرم ملبوسات کا استعمال کرنا شروع کر دیا گیا ہے جبکہ کانگڑیاں اور کوئلہ خریدنے کے سلسلے میں لوگوں کی لمبی لمبی قطاریں دیکھنے کو ملیں ادھر ملکی اور غیر ملکی سیاحوں کی بڑی تعداد بھی مختلف بازاروں میں گرم ملبوسات خریدتے ہوئے دیکھے گئے۔ سردی کا موسم شروع ہونے کے ساتھ ہی تین لاکھ کے قریب مہمان پرندوں نے آبی پناہ گاہوں کے ارد گرد اپنا ڈیرہ ڈال دیا ہے جس کی وجہ سے وادی کشمیر میں آبی پناہ گاہوں، دریاؤں، ندی نالوں کے آس پاس بڑی تعداد میں مہمان پرندے دیکھے جا سکتے ہیں۔ ویٹ لینڈ کے ایک سینئر آفیسر نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ اگرچہ جھاڑے کے موسم میں دستک دی ہے تاہم اس کے ساتھ ہی مختلف ملکوں سے مہمان پرندوں کے آنے کا سلسلہ شروع ہوا ہے محکمے کی جانب سے جو اعداد و شمار جمع کئے گئے ہیں ان کے مطابق 8 لاکھ کے قریب پرندے اس وقت آبی پناہ گاہوں، ندی نالوں، دریاؤں کے ارد گرد ڈیرہ ڈالے ہوئے ہیں اور مزید دو سے ڈھائی لاکھ پرندوں کے کشمیر وارد ہونے کا امکان ہے۔ ادھر مہمان پرندوں کی آمد کیساتھ ہی ویٹ لینڈس کی رونق دوبالا ہو گئی ہے جبکہ مہمان پرندوں کی خاطر داری میں ویٹ لینڈ کے ملازمین مصروف عمل ہے۔ رینج آفیسر شالہ بگ نے بتایا کہ موسم میں بہتری کے بعد تعداد میں اضافہ متوقع ہے۔ ایک اور اہلکار نے کہا کہ شالہ بگ ویٹ لینڈ میں پرندوں کا ایک بڑا میلہ منعقد کیا جائے گا کیونکہ انتظامیہ کو امید ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں ہجرت کرنے والے پرندے اس پناہ گاہ میں پہنچیں گے۔

113
ابتدائی تحقیقات میں موت کی ممکنہ وجہ کے طور پر بیماری کا پتہ چلتا ہے لیکن صحیح وجہ کا تعین پوسٹ مارٹم کے بعد کیا جائے گا۔ محکمہ وائلڈ لائف پروٹیکشن نے قانونی کارروائی شروع کر دی ہے اور تحقیقات جاری ہیں۔

114
ٹھیک نہیں کیا گیا تو یہ کسی بڑے حادثے کا موجب بن سکتی ہے۔ نمائندے سے بات کرتے ہوئے مقامی لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے کہا کہ علاقے میں قائم بجلی کھمبوں اور ان سے گزرتی ترسیلی لائنوں کی حالت ناگفتہ بن گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کا یہ بھی یہی حال ہے جب جاتی ہے تو مشکل سے ہی اپنا رخ دوبارہ دکھاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ محکمہ نے بجلی فیس میں بھی آنا کانی کرتے ہوئے غیر منصفانہ رویہ اختیار کیا ہے جبکہ پسماندہ لوگوں سے 1050 اور آسودہ حال لوگوں سے 750 ماہانہ فیس وصول کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ بجلی کے ملازم بھی ڈیوٹی سے غیر حاضر رہتے ہیں اور ناجائز طور پر بجلی کے کنکشن بھی فراہم کرنے میں پیش پیش رہتے ہیں۔ ادھر جنوبی کشمیر کے دیگر درجن بھر علاقوں کے لوگوں نے بھی بجلی کی عدم دستیابی اور بغیر شیڈول کٹوتی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ موسم سرما شروع ہوتے ہی ایک بار پھر پورے جنوبی کشمیر کو گھپ اندھیرے کے حوالے کیا گیا۔ دیالگام، یوسف دیالگام، برتی، لارکی پورہ، سندورہ، وچکری پورہ، الان، دانی ہامہ، کھڈ اور دیگر علاقوں کے لوگوں نے شکایت کی کہ بجلی کی آنکھ مچولی سے طلاب کا قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت کئی جماعتوں کے سالانہ امتحانات یا تو چل رہے ہیں یا سر پر ہیں۔ تاہم محکمہ بجلی کی غفلت شعاری اور ڈکٹیرانہ پالیسیوں کی وجہ سے طلبہ کو سال بھر کی محنت رائیگاں ہونے کا خدشہ لاحق ہو رہا ہے۔

□□□□

از دفتر نائب تحصیلدار صورہ سرینگر

عنوان: درخواست منجانب کفا رؤف زرگر دختر رؤف مجید زرگر و عبدالہادی پسر رؤف مجید زرگر سرینگر نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ ''زرگر''

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ زرگر سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں سوشل کاسٹ سرٹیفکیٹ بذمرہ زرگر اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
رؤف مجید زرگر	48	والد	ڈینٹل سرجن پرائیوٹ	LPC
سلمیٰ یاسین	48	والدہ	سرکاری ملازم	LPC
عبدالہادی	11	سائل خود	زیر تعلیم	
کفا رؤف زرگر	17	سائلہ خود	زیر تعلیم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار صورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب محمد افضل ڈار ولد علی محمد ڈار ساکن موضع نوری پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود محسن علی ڈار و مصباح زہرا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع نوری پورہ تحصیل پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کے پسر محسن علی ڈار کی یوم پیدائش سکول ریکارڈ کے مطابق 17/01/2018 و دختر خود مصباح زہرا کی یوم پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق 29/06/2012 ہے۔ اس نسبت سائل مذکور اپنے اولادان کے حق میں یوم پیدائش DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب محمد اکبر میر پسر مرحوم عبدالرحمان میر ساکنہ موضع مہاراج پورہ کنکم ڈارہ تحصیل پٹن نسبت death سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل محمد اکبر میر پسر عبدالرحمان میر موضع مہاراج پورہ کنکم ڈارہ پٹن میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کی زوجہ خود مسماۃ تاجہ بیگم زوجہ محمد اکبر میر مورخہ 15/12/2011 کو فوت ہو چکی ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے حق میں تحت ضابطہ death سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت کھوری

مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر خانصاحب زیر نمبری BDO/KSB/125 مورخہ 03/12/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق رفعت جان دختر بشیر احمد لوہار ساکنہ موضع گروسٹھ کلان تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ و نمبردار وہ کے علاوہ دیگر فیلڈ عملہ سے عیاں ہے کہ رفعت جان دختر بشیر احمد لوہار ساکنہ موضع گروسٹھ کلان مورخہ 31/12/2009 کو گھر پر ہی پیدا ہوئی ہے جسکی نسبت گورنمنٹ مڈل اسکول پانزال بٹی کی اجرا کردہ DOB سرٹیفکیٹ لف ہٰذا ہے۔ اسکے علاوہ سائلہ نے بیان حلفی بھی بطور شامل مثل رکھا ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کھوری

از نیابت کھوری

مضمون: چٹھی آمدہ از دفتر میونسپل کمیٹی خانصاحب زیر نمبری MC/KSB/DandB/2024/1360 مورخہ 05/12/2024 نسبت اجرائی پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق محمد حمزہ پسر منظور احمد نجار ساکنہ موضع لانہ لب تحصیل خانصاحب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت رپورٹ چوکیدار علاقہ سے عیاں ہے کہ محمد حمزہ پسر منظور احمد نجار ساکنہ موضع لانہ لب مورخہ 19/08/2021 کو CHC خانصاحب میں پیدا ہوا ہے۔ جسکی نسبت بیان حلفی سائل و بلاک میڈیکل آفیسر خانصاحب کی اجرا کردہ DOB بطور ثبوت شامل مثل ہے۔ اس بارے میں بذریعہ اشتہار ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار کھوری

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE DANISH RAIZ AND ASSOCAITES

In the case of:
1.SHABIR AHMAD BHAT
2. RJUMAND HUSSAIN BHAT ALIAS MANZOOR AHMAD BHAT BOTH S/O,S OF LATE MOHAMMAD SIDIQ BHAT
3.BILAL AHMAD BHAT
4.JAVAID AHMAD BHAT
BOTH SON,S OF LATE MST ATEEQA BEGUM BOTH R/O,S NIHALPORA TEHSIL PATTAN
5. MST SANJEEDA SIDIQ W/O SHABIR AHMAD LONE D/O LATE MOHAMMAD SIDIQ BAHT R/O HANJIWARA BALA TEHSIL PATTAN
6.MST RUBEENA SIDIQ W/O MANZOOR AHMAD BHAT LONE D/O LATE MOHAMMAD SIDIQ BAHT R/O NIHAL PORA TEHSIL PATTAN
7.MST. ULFAT SIDIQ W/O IMRAN KHAN D/O LATE MOHAMMAD SIDIQ BHAT R/O BURAN TEHSIL PATTAN
8. MST URFANA SIDIQ W/O SAJAD AHMAD MALIK D/O LATE MOHAMMAD BHAT R/O PANZINARA SGR
9. MST SURAYA SIDIQ W/O RIYAZ AHMAD D/O LATE MOHAMMAD SIDIQ BHAT R/O SABDHAN BUDGAM

[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

---

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس لیٹر نمبر 770-W/169/WA-1/FZR-253-2024-25-DRM-FZR (مورخہ 30.12.2024 کو کھولا جائے گا) صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے عنوان والے ٹنڈروں کے خلاف کھلے ٹنڈر (ای ٹنڈر) مدعو کئے جاتے ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔ جس کی آخری تاریخ 30.12.2024 کو 15.00 بجے تک ہے۔ بولی دہندہ اپنے اصل ورژن میں شدہ بولیاں صرف ختم کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹنڈروں کے خلاف مینول آفر کی اجازت نہیں ہے اور حاصل ہونے والے ایسے کسی بھی مینول آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے خلاف ٹنڈر دستاویز لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب ادائیگی موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر	ٹنڈر نمبر/تاریخ	ٹنڈر کی تفصیل		
1	253-2024-25-DRM-FZR	سینئر ڈویژنل انجینئر-II فیروزپور کے تحت سینئر سیکشن انجینئر رکھوں کے سیکشن میں پل نمبر (237A-DN اور 197-DN, 210-DN, 216-DN, 224-DN, 236-DN) اور سینئر سیکشن انجینئر رکھوں کے سیکشن میں پل نمبر (50-DN, 57-DN, 16-DN, 147-DN اور 92-DN) اور سینئر سیکشن انجینئر پٹھانکوٹ کے سیکشن میں پل نمبر (2-DN, 9-DN اور 280-SL) کے مختلف پلوں پر گرڈر و بیم ری ہیبلیٹیشن (پی ایس سی) سسٹم کا کام۔		
		اشتہاری قیمت (روپے)	آخری مدت جواز	مدت تکمیل
		3,26,90,180.60	60 دن	09 ماہ

نوٹ:۔ ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اس ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کے لئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔

3775/2024

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

ناردن ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر: 433 - سنگل - تی 25-24-35 | بند ہونے کی تاریخ و وقت

مورخہ: 06.12.2024 | 30.12.2024 کو 15:00 بجے

سینئر ڈویژنل سگنل اور ٹیلی کام انجینئر، ناردن ریلوے، فیروزپور صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ٹنڈر نمبر 433 - سنگل - تی 25-24-35 ای ٹنڈرنگ کے ذریعے سے مورخہ 30.12.2024 کو 15:00 بجے تک https://www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر ٹنڈر طلب کی جاتی ہیں۔ ٹنڈر دہندہ اپنی ٹنڈر اصل / ترمیم شدہ مقرر کئے گئے وقت اور تاریخ تک ضرور جمع کروائیں۔ اس ٹنڈر کے تحت مینول ٹنڈر منع ہے اور اگر کوئی مینول ٹنڈر آتا ہے تو وہ قبول نہیں ہوگی۔ ٹھیکیداروں کے ذریعے ٹنڈر ڈاکیومنٹ کی قیمت اور بیعانہ رقم جو کہ اس ٹنڈر کے لئے ضروری ہے وہ صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ و کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے قبول کی جائے گی اس کے علاوہ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ڈپازٹ رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے جمع کروائی گئی رقم قبول نہیں ہوگی۔
این آئی ٹی:

کام کا نام	(i) ڈی ایس ٹی ای/ فیروزپور کے محکموں کیلئے ایک سال کیلئے محکمانی سگنل رکھ رکھاؤ معاہدہ (ایس ایس ایم سی) (ii) فیروزپور ڈویژن میں پرانے لائٹنگ اور سرج پروٹیکشن ڈیوائس کو بدلنے اور موجودہ سرج پروٹیکشن ڈیوائز اور ارتھنگ انتظام کو مضبوط کرنے کا کام

ٹنڈر بند کرنے کی تاریخ و وقت	30.12.2024 کو 15:00 بجے	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ و وقت	06.12.2024 16:00 بجے
تخمینہ لاگت (روپے)	1,49,84,554.68 (i) 1,70,40,636.69 (ii)	بولی شروع ہونے کی تاریخ (آئی آر ای پی ایس)	16.12.2024
بیعانہ رقم (روپے)	2,24,900.00 (i) 2,35,200.00 (ii)	کام پورا کرنے کی مدت	12 (i) ماہ 6 (ii) ماہ

3764/2024

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHAHID MAKHDOOMI

BEFORE THE HON`BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT & SESSIONS JUDGE AT BUDGAM
In the case of:
1. SHEIKH BEHZAD KHALID S/O SHEIKH KHALID IQBAL R/O SHIVPORA SGR

[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

---

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE IRFAN RASOOL AND ASSOCIATES

In the case of:
1. JAVAID AHMAD MIR S/O LATE GHULAM MUHAMMAD MIR
2. HUWAID AHMAD MIR S/O JAVAID AHMAD MIR
3. SUHAIB AHMAD MIR S/O JAVAID AHMAD MIR
4. RAFIQA BANO W/O JAVAID AHMAD MIR
ALL R/O GULBAGH PARIMPORA SGR

[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

---

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MUNEER AHMAD RATHER

In the case of:
1. MOHD ALTAF BHAT S/O MOHD ABDULLAH BHAT
2. ALI MOHD S/O SALAM BHAT R/O BEMINA BUDGAM SGR THROUGH ATTORTNEY MOHAMMAD ALTAF BHAT.

[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

---

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SADAF YASIN

In the case of:
1. MST REHTI D/O HABIB ULLAH MIR W/O GHULAM MOHAMMAD RAJA R/O WANIHAMA PAYEEN .

[CAVEATORS]

Versus
Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

لفظ 'کافر' میں اہانت کا مفہوم نہیں ہے!

ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی

میڈیا سے معلوم ہوا ہے کہ ہندوتو کی علَم بردار تنظیم راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (RSS) کے ایک مرکزی لیڈر اور نظریہ ساز شری رام مادھو نے مسلمانوں کو ایک فارمولہ پیش کیا ہے، جس سے وہ بھارت میں سکون کے ساتھ زندگی گزار سکتے ہیں۔ اس فارمولے کے تین نکات ہیں: (1) مسلمان غیر مسلموں کو کافر نہ کہیں۔ (2) وہ خود کو عالمی مسلم امت کا حصہ سمجھنا ترک کر دیں۔ (3) وہ نظریۂ جہاد سے خود کو الگ کر لیں۔

اس وقت مذکورہ فارمولے کے صرف پہلے نکتے پر کچھ اظہارِ خیال مقصود ہے۔ موجودہ دور میں لفظ 'کافر' کو گالی کے مثل سمجھ لیا گیا ہے۔ اس لیے جب مسلمان دوسرے مذاہب والوں کے لیے اس کا استعمال کرتے ہیں تو وہ سمجھتے ہیں کہ انھیں برا بھلا کہا جا رہا ہے اور مطعون کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ وہ اس کا اظہار کرتے ہیں کہ اگر مسلمان اس ملک میں پُر امن بقائے باہم چاہتے ہیں تو دوسرے مذاہب والوں کے لیے اس لفظ کا استعمال ترک کر دیں۔ حالاں کہ یہ بات درست نہیں ہے، اس لیے ان کے اس مطالبے کی بھی کوئی اہمیت نہیں ہے۔

'کافر' عربی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے معنیٰ ہیں 'نہ ماننے والا'۔ اسلام کی کچھ بنیادی تعلیمات ہیں۔ کچھ لوگ اس کو مانتے ہیں، کچھ نہیں مانتے۔ اسلام کسی کو مجبور نہیں کرتا۔ وہ ہر انسان کو آزادی دیتا ہے کہ چاہے اس پر ایمان لائے، چاہے نہ لائے۔ قرآن مجید میں ہے: "دین کے معاملے میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔ صحیح بات غلط خیالات سے الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے۔" (البقرۃ: 256) پیغمبر اسلام کو بھی سختی سے منع کیا گیا کہ ایمان لانے کے معاملے میں کسی پر جبر سے کام نہ لیں: اگر تیرے ربّ کی مشیت یہ ہوتی (کہ زمین میں سب مومن و فرماں بردار ہی ہوں) تو سارے اہلِ زمین ایمان لے آئے ہوتے۔ پھر کیا تو لوگوں کو مجبور کرے گا کہ وہ مومن ہو جائیں؟ (یونس: 99)

اسلام ایک نظریاتی مذہب ہے۔ انسانوں کو آزادی ہے۔ جو لوگ چاہیں اسے مانیں، جو چاہیں نہ مانیں۔ جو اسے مان لیتے ہیں انہیں قرآن مجید 'مومن' (یعنی ایمان لانے والا) کہتا ہے اور جو اسے نہیں مانتے انہیں 'کافر' (یعنی ایمان نہ لانے والا) کہتا ہے۔ یہ حقیقتِ واقعہ کا بیان ہے۔ اس میں اہانت اور مذمت کا کوئی پہلو نہیں ہے۔

مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ اگر دوسرے اہلِ مذاہب کا رویہ ان سے دشمنی اور جنگ و جدال کا نہ ہو تو وہ بھی ان سے خوش گوار سماجی تعلقات رکھیں، ان سے اچھا برتاؤ کریں اور ان کے ساتھ عدل و انصاف سے پیش آئیں۔ صرف ان لوگوں سے دوستانہ اور رازدارانہ تعلقات رکھنے کی ممانعت ہے جو دشمنی پر آمادہ ہوں اور مسلمانوں کے جانوں اور مالوں کے درپے ہوں۔ قرآن مجید میں ہے: "اللہ تمھیں اس بات سے نہیں روکتا کہ تم ان لوگوں کے ساتھ نیکی اور انصاف کا برتاؤ کرو جنھوں نے دین کے معاملہ میں تم سے جنگ نہیں کی ہے اور تمھیں تمہارے گھروں سے نہیں نکالا ہے۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ وہ تمھیں جس بات سے روکتا ہے وہ تو یہ ہے کہ تم اُن لوگوں سے دوستی کرو جنھوں نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ کی ہے اور تمھیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے اخراج میں ایک دُوسرے کی مدد کی ہے۔ اُن سے جو لوگ دوستی کریں وہی ظالم ہیں۔" (الممتحنۃ: 8 – 9)

اس تفصیل سے واضح ہو جاتا ہے کہ لفظ 'کافر' میں دوسرے مذاہب والوں کے لیے اہانت یا تذلیل کا کوئی پہلو نہیں ہے۔ یہ بات سمجھائی جائے تو ان کی غلط فہمی دور ہو جائے گی۔

ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ سے وابستگی کے زمانے میں، سابق امیر جماعت اسلامی ہند مولانا سید جلال الدین عمری، جو اُن دنوں ادارہ کے سکریٹری تھے، انھوں نے مجھے اس موضوع پر کام کرنے کی ہدایت کی۔ یہ کتاب مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے 'کفر اور کافر قرآن کی روشنی میں' کے نام سے شائع ہو رہی ہے۔ صفحات: 60، قیمت: 30 روپے۔

مولانا سید جلال الدین عمری کے ایک کتابچے میں بھی اس موضوع سے بحث ملتی ہے۔ اس کا نام ہے: 'بعض اسلامی اصطلاحات اور ان کی تشریح'۔ اس کی اشاعت بھی مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے ہوئی ہے۔

مصیبت میں مومن کا کردار: سچے واقعات کی روشنی میں

مقبول احمد سلفی

دنیا دار الامتحان ہے، یہاں قدم قدم پر آزمائشیں ہیں، ان آزمائشوں کے ساتھ ایک مومن کو زندگی گزارنا ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر (صحیح مسلم: 2956)

ترجمہ: دنیا قید خانہ ہے مومن کے لیے اور جنت ہے کافر کے لیے۔

جب زبان رسالت سے یہ بات معلوم ہو گئی کہ یہ دنیا مومن کے حق میں قید خانہ یعنی تکلیف کی جگہ ہے تو ایک مومن کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا اور اسے ایسے موقع پر صبر کا دامن تھامنا ہوگا۔ مومن کو پہنچنے والی تکلیف کسی بھی قسم کی ہو سکتی ہے، اللہ کسی مومن کو مال میں آزمائے گا، کسی کو اولاد میں آزمائے گا اور کسی کو جسمانی طور پر آزمائے گا یعنی مومن کا سامنا فقر، بے چینی، خوف، بیماری، مشغولیت اور ناکامی وغیرہ سے ہو سکتا ہے لیکن مومن ان مصائب و مشکلات سے ہرگز نہیں گھبراتا ہے، نہ وہ جزع فزع کرتا اور نہ بے صبری کا مظاہرہ کر کے مایوسی اور غلط راہ روی کا شکار ہو جاتا ہے بلکہ صبر کا پہاڑ بن کر بڑی سے بڑی مصیبت کا مقابلہ کرتا ہے۔

آج آپ کے سامنے ہمت و حوصلہ کی سچی داستانیں اور مصیبت سے چھٹکارا پانے والے باکمال کرداروں کو بیان کرنا چاہتا ہوں جہاں سے مصیبت زدہ لوگوں کو حوصلہ ملے گا اور ان حوصلہ مندوں کی طرح مصائب کو دور کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس سے پہلے کہ آپ کے سامنے مصیبت سے نجات پانے والے سچے کرداروں کو بیان کروں، پہلے یہ جان لیں کہ مصیبت تقدیر کا حصہ ہے، ہمارے عقیدے میں اچھی بری تقدیر پر ایمان لانا شامل ہے۔ پریشانی اللہ کی طرف سے آتی ہے اور اس کو وہی دور کر سکتا ہے لہذا مصیبت کے وقت ہم اللہ کی طرف رجوع کریں گے اور اسی سے مدد مانگیں گے۔ کسی پر پریشانی کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ واقعی برا آدمی ہے بلکہ اللہ کسی کو پریشانی میں مبتلا کر کے اس کے ساتھ بہتری کا معاملہ کرتا ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے:

مَن يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُصِبْ مِنْهُ (صحیح البخاری: 564)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ خیر و برکت کا ارادہ کرتا ہے اسے مصائب و آلام میں مبتلا کر دیتا ہے۔

اس لئے جس کسی مسلمان کے ساتھ آزمائش ہو اس کو خوش ہونا چاہئے کہ اللہ اس کو اونچا اٹھا رہا ہے نیز ہمیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر بدگمان ہونا، اس کا مذاق اڑانا اور لوگوں میں اس کی مصیبت کا ذکر کر کے اس کی عزت اچھالنا ایک اچھے مسلمان کی علامت نہیں ہے۔ اسی طرح مصیبت کے وقت اول وہلہ میں صبر کرنے کے ساتھ رونے دھونے اور شکوہ شکایت سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ابو بردہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

وجع ابو موسى وجعا شديدا فغشي عليه وراسه في حجر امراة من اهله فلم يستطع ان يرد عليها شيئا، فلما افاق قال: انا بريء ممن بريء منه رسول الله صلى الله عليه وسلم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم بريء من: الصالقة، والحالقة، والشاقة۔ (صحیح البخاری: 1296)

ترجمہ: ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیمار پڑے ایسے کہ ان پر غشی طاری تھی اور ان کا سر ان کی ایک بیوی ام عبداللہ بنت ابی رومہ کی گود میں تھا (وہ ایک زور کی چیخ مار کر رونے لگی) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ اس وقت کچھ بول نہ سکے لیکن جب ان کو ہوش ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ میں بھی اس کام سے بیزار ہوں جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیزاری کا اظہار فرمایا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (کسی غم کے وقت) چلا کر رونے والی 'سر منڈوانے والی اور گریبان چاک کرنے والی عورتوں سے اپنی بیزاری کا اظہار فرمایا تھا۔

اس واقعہ سے عبرت حاصل کریں کہ ایک صحابی انتہائی تکلیف میں صبر و ضبط سے کام لے رہے ہیں اور بیوی کو ایسے عالم میں خود ہی فرمان رسول سنا رہے ہیں تاکہ وہ بھی شوہر کی طرح حکم رسول پر عمل کرے۔

مصیبت و پریشانی آنے کی دو وجوہات ہیں۔ ایک وجہ انسان کی خود کی غلطی ہے جس کی پاداش میں اللہ بطور سزا مصیبت بھیجتا ہے اور دوسری وجہ آزمائش ہے یعنی اللہ تعالیٰ بندوں کے مقام و مرتبہ بلند کرنے اور متعدد انعام و اکرام کے طور پر انسان پر مصیبت نازل کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَمَا أَصَابَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَن كَثِيرٍ (الشوریٰ: 30)

ترجمہ: تمہیں جو کچھ مصیبتیں پہنچتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہے، اور وہ تو بہت سی باتوں سے درگزر فرما دیتا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ (البقرۃ: 155)

ترجمہ: اور ہم کسی نہ کسی طرح تمہاری آزمائش ضرور کریں گے، دشمن کے ڈر سے، بھوک پیاس سے، مال و جان اور پھلوں کی کمی سے اور ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے۔

مصیبت چاہے برے اعمال کے نتیجے میں ہو یا بطور آزمائش ہو، انسان اس حال میں صبر کرتا ہے اور اللہ کی طرف رجوع کر کے اس سے نجات کا سوال کرتا ہے تو اس کے لئے خیر ہی خیر ہے کیونکہ مومن کو لاحق ہونے والی کسی بھی پریشانی پر صبر کرنے کا بدلہ، گناہوں کی مغفرت، درجات کی بلندی اور بلاحساب اجر حتی کہ صبر کا سب سے بڑا بدلہ جنت کا حصول ہے۔ جب مومن تکلیف پر صبر کے فوائد کو سامنے رکھے گا تو تکلیف پر صبر بھی ہو جائے گا اور تکلیف ہیچ نظر آئے گی۔

اب چلتے ہیں اصل موضوع کی طرف اور جانتے ہیں کہ مصیبت سے نجات کا راستہ کیا ہے، مصیبت میں ایک مومن کا کردار کیا ہونا چاہئے اور اس سلسلے میں قرآن و سنت پر مبنی سچے واقعات ہماری کیا رہنمائی کرتے ہیں۔

(1) دعا کے ذریعہ مصیبت سے نجات: جب کسی مومن کو کسی بھی قسم کا رنج و غم لاحق ہو، وہ اسی وقت اپنی زبان سے کہے "انا للہ وانا الیہ راجعون" اور نیک اعمال کا واسطہ دے کر دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرے جیسا کہ ہم سورہ فاتحہ میں اقرار کرتے ہیں، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد طلب کرتے ہیں۔ یاد رہے مصیبت کے وقت اللہ ہی کو پکاریں، اسی طرح پکارنے میں نجات ہے۔ چنانچہ اس بارے میں ایک سچا واقعہ پیش کرتا ہوں جس میں ہم سب کے لئے بڑی عبرت ہے۔

بداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ پچھلی امت کے تین آدمی کہیں سفر پر تھے، رات کے وقت پناہ لینے کے لئے ایک غار میں داخل ہو گئے (صحیح مسلم میں مذکور ہے بارش سے بچنے کے لئے)، اچانک ایک چٹان لڑھک کر غار کا منہ بند کر دیتی ہے اور سب پریشانی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ وہ سب بیک زبان کہتے ہیں۔

فقالوا: إنه لا ينجيكم من هذه الصخرة إلا أن تدعوا الله بصالح أعمالكم (سب نے کہا کہ اب اس غار سے تمہیں کوئی چیز نکالنے والی نہیں، سوا اس کے کہ تم سب، اپنے سب سے زیادہ اچھے عمل کو یاد کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو)

چنانچہ ان میں سے پہلے نے دعا کی کہ اے اللہ! میرے ماں باپ بوڑھے تھے، سب سے پہلے ان کو دودھ پلاتا پھر گھر والوں اور خادم کو پلاتا، ایک دن لوٹنے میں تاخیر ہو گئی اور دودھ دوہ کر آیا تو والدین سو چکے تھے، میں پیالہ لے کر رات بھر ان کے سرہانے کھڑا رہا، جب صبح وہ بیدار ہوتے ہیں تو پہلے ان کو پلایا پھر سب کو پلایا، اگر یہ کام تیری رضا کے لئے کیا تو چٹان کی مصیبت سے ہمیں نجات دیدے چنانچہ چٹان کچھ کھسک گئی مگر وہ سب نہیں نکل سکتے تھے۔

پھر دوسرے نے دعا کی کہ اے اللہ! میرے چچا کی ایک لڑکی تھی جو مجھے محبوب تھی، میں نے بہت کوشش کیا مگر اس نے برائی نہیں کی، اسی زمانے میں قحط سالی ہوتی ہے تو وہ میرے پاس قرض لینے آتی ہے، میں اس شرط پر ایک سو بیس دینار قرض دیتا ہوں کہ وہ میرے ساتھ برا کام کرے گی۔ (ایک دینار کا وزن 4.25 گرام ہوتا ہے اور ایک سو بیس دینار کا وزن 510 گرام ہوتا ہے جس کی موجودہ قیمت ہندوستانی روپے میں 25 لاکھ سے بھی زائد ہے۔) برائی کے وقت لڑکی اللہ کا خوف دلاتی ہے تو میں اس عمل سے رک جاتا ہوں، اگر میں نے یہ عمل تیری رضا کے لئے کیا ہے تو چٹان کی مصیبت سے نجات دیدے چنانچہ اللہ تعالیٰ چٹان کھسکا دیتا ہے مگر ابھی بھی وہ سب نہیں نکل سکتے تھے۔

اب تیسرے نے دعا کی کہ اے اللہ! میں نے مزدوری پر کچھ لوگوں کو رکھا، سب اپنی اپنی مزدوری لے کر چلے گئے، ایک بغیر مزدوری لئے چلا گیا، اس کا پیسہ کاروبار میں لگا دیا، پھر کچھ دنوں بعد مزدوری لینے واپس آیا تو میں نے اس سے کہا کہ یہ جو اونٹ، گائے، بکری اور غلام دیکھتے ہو، سب تیرے ہیں۔ اور وہ سارا مال لے کر چلا گیا چنانچہ اللہ تعالیٰ نے چٹان مکمل کھسکا دیا اور وہ سب مصیبت سے نکل گئے۔

(صحیح بخاری: 2272۔ حدیث کا مفہوم)

اس واقعہ سے معلوم ہو گیا کہ مصیبت میں صرف اللہ کی طرف رجوع کرنا ہے، اسی سے نجات کے لئے مدد مانگنا ہے، وہی نجات دینے والا ہے جس طرح ان تین لوگوں کو نجات دیا۔

(2) صبر کے ذریعہ مصیبت سے نجات: مصیبت کے وقت ایک مومن کا دوسرا کردار یہ ہوتا ہے کہ وہ صبر کرتا ہے اور ہر قسم کی بے صبری، جزع فزع اور شکوہ سے رکا رہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اے ایمان والو! تم نماز اور صبر کے ذریعہ مدد طلب کرو۔ جب ہم مصیبت میں صبر سے کام لیتے ہیں جیسا کہ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا واقعہ گزرا ہے تو اللہ کی مدد نازل ہوتی اور نجات کا راستہ کھل جاتا ہے۔ چنانچہ اس پہلو سے متعلق ایک سچا واقعہ بیان کرتا ہوں۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کے نبی ایوب علیہ السلام اٹھارہ برس بیمار رہے۔ قریب و بعید کے تمام رشتہ دار بے رخی کر گئے، البتہ ان کے دو بھائی صبح و شام ان کے پاس آتے جاتے تھے۔ ایک دن ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا: آیا تو جانتا ہے، اللہ کی قسم! (میرا خیال یہ ہے کہ) ایوب نے کوئی ایسا گناہ کیا ہے، جو جہانوں میں سے کسی فرد نے نہیں کیا؟ اس کے ساتھی نے کہا: وہ کون سا؟ اس نے کہا: (دیکھو) اٹھارہ سال ہو چکے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اس پر رحم نہیں کیا کہ اس کی بیماری دور کر دے۔ جب وہ بوقت شام ایوب کے پاس آئے تو ایک نے بے صبری میں وہ بات ذکر کر دی۔ ایوب علیہ السلام نے (ان کا الزام سن کر) کہا: جو کچھ تم کہہ رہے ہو، اس قسم کی کوئی بات میرے علم میں تو نہیں ہے، ہاں اتنا ضرور ہے کہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ دو آدمیوں کے پاس سے میرا گزر ہوتا تھا، وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوتے تھے، وہ مجھے اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے دیتے اور میں اپنے گھر واپس چلا جاتا تھا اور اس وجہ سے ان دونوں کی طرف سے کفارہ ادا کر دیتا تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ انہوں نے مجھے ناحق انداز میں اللہ تعالیٰ کا واسطہ نہ دیا ہو۔ ایوب علیہ السلام قضائے حاجت کے لیے باہر جاتے تھے، جب وہ قضائے حاجت کر لیتے تو ان کی بیوی ان کو ہاتھ سے پکڑ کر سہارا دیتی تھی، حتیٰ کہ وہ اپنی جگہ پر پہنچ جاتے تھے۔ ایک دن وہ لیٹ ہو گئے اور (ان کی بیوی ان کے انتظار میں رہی) اور اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی کی: "اپنا پاؤں مارو، یہ نہانے کا ٹھنڈا اور پینے کا پانی ہے۔" (سورۂ ص: ۴۲) ادھر ان کی بیوی کو خیال آ رہا تھا کہ وہ دیر کر رہے ہیں۔ جب وہ واپس پلٹے تو اللہ تعالیٰ ان کی تمام بیماریاں دور کر چکے تھے اور وہ بہت حسین لگ رہے تھے۔ جب ان کی بیوی نے ان کو دیکھا تو (نہ پہچان سکی اور ان سے) پوچھا: اللہ تعالیٰ تجھ میں برکت پیدا کرے، کیا تو نے اللہ کے نبی، جو بیمار ہیں، کو دیکھا ہے؟ اللہ تعالیٰ اس بات پر گواہ ہیں کہ جب وہ نبی صحتمند تھے تو تجھ سے سب سے زیادہ مشابہت رکھتے تھے۔ انہوں نے کہا: میں وہی (ایوب) ہوں (اب اللہ تعالیٰ نے مجھے شفا دے دی ہے)۔ ایوب علیہ السلام کے دو کھلیان تھے، ایک گندم کا تھا اور ایک جو کا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے دو بدلیاں بھیجیں، ایک بدلی گندم والے کھلیان پر آ کر سونا برسنے لگی اور دوسری جو والے کھلیان پر آ کر چاندی برسنے لگی، (اس طرح اللہ تعالیٰ نے صحت بھی دے دی اور مال کثیر بھی عطا کر دیا)۔ (سلسلہ صحیحہ: 3872)

ایوب علیہ السلام کے متعلق اللہ نے گواہی دی ہے: انا وجدناہ صابرا یعنی ہم نے ایوب کو صبر کرنے والا پایا تو صبر کا انعام انہیں یہ ملا کہ جو مال ہلاک ہو گئے تھے، اس کا کئی گنا عطا فرمایا اور بیماری سے نجات دے کر صحت مند بھی بنا دیا۔ ہمیں بھی مصیبت میں صبر کر کے اللہ سے مدد طلب کرنی چاہئے۔

(3) نماز کے ذریعہ مصیبت سے نجات: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (البقرۃ: 153)

ترجمہ: اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعہ مدد چاہو، اللہ تعالیٰ صبر والوں کا ساتھ دیتا ہے۔

پریشانی کے وقت پیارے رسول کا اسوہ دیکھیں۔

عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَزَبَهُ أَمْرٌ صَلَّى (صحیح أبي داود: 1319)

ترجمہ: حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی کام مشکل اور غم میں ڈال دیتا تو آپ نماز پڑھا کرتے یعنی فوراً نماز میں لگ جاتے۔

اسی طرح یہاں پر نماز کے ذریعہ مصیبت سے نجات ملنے والا سچا واقعہ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ابراہیم علیہ السلام نے سارہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ (نمرود کے ملک سے) ہجرت کی تو ایک ایسے شہر میں پہنچے جہاں ایک بادشاہ رہتا تھا یا (یہ فرمایا کہ) ایک ظالم بادشاہ رہتا تھا۔ اس سے ابراہیم علیہ السلام کے متعلق کسی نے کہہ دیا کہ وہ ایک نہایت ہی خوبصورت عورت لے کر یہاں آئے ہیں۔ بادشاہ نے آپ علیہ السلام سے پچھوا بھیجا کہ ابراہیم! یہ عورت جو تمہارے ساتھ ہے تمہاری کیا ہوتی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ میری بہن ہے۔ پھر جب ابراہیم علیہ السلام سارہ رضی اللہ عنہا کے یہاں آئے تو ان سے کہا کہ میری بات نہ جھٹلانا، میں تمہیں اپنی بہن کہہ آیا ہوں۔ اللہ کی قسم! آج روئے زمین پر میرے اور تمہارے سوا کوئی مومن نہیں ہے۔ چنانچہ آپ علیہ السلام نے سارہ رضی اللہ عنہا کو بادشاہ کے یہاں بھیجا، یا بادشاہ سارہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا۔ اس وقت سارہ رضی اللہ عنہا وضو کر کے نماز پڑھنے کھڑی ہو گئی تھیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,